Regd No 5454

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشآء۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

لاہور (پاکستان)

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ٫
سہ ماہی ۷ ٫
ماہوار ۲/۱ ٫

یوم جمعۃ المبارک

۱۷ ذیقعدہ ۱۳۶۹ سنہ ہجری

فی پرچہ ١

جلد ۳۸/۴	یکم تبوک ۱۳۲۹ ہش	یکم ستمبر ۱۹۵۰ء	نمبر ۲۰۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان ترقی کی ۴۵ سکیموں کیلئے عالمگیر بنک سے ۷۵ کروڑ روپیہ قرض لیگا

کراچی اسوا گرت۔ پاکستان عالمگیر بنک سے ۷۵ کروڑ روپیہ قرضہ حاصل کرنے کی کوشش کریگا۔ یہ روپیہ ۴۵ سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں حاصل کیا جائیگا۔ اس امر کا انکشاف وزیر خزانہ آنریبل مسٹر غلام محمد نے آج صبح پیرس روانہ ہونے سے قبل اخبار نویسوں کے متعدد سوالات کے جواب میں کیا۔ مسٹر غلام محمد وہاں بین الاقوامی مالی فنڈ کی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے لنڈن میں عنقریب منعقد ہونے والی دولت مشترکہ اقتصادی کانفرنس کے متعلق بھی سوالات کے جواب دئیے۔

کوئی الاٹمنٹ کسی صورت میں بھی ۴۵۰ ایکڑ اراضی سے بڑھنے نہیں پائیگی

غیر گنجان آباد اضلاع میں دعاوی منتقل کرانے کی میعاد بڑھا دی گئی

لاہور ۳۱ اگست۔ پاکستان پنجاب مشترکہ رفیوجی کونسل کے فیصلہ جات کی پیروی میں حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ بحالیاتی بندوبست سکیم کے تحت ان اشخاص کے دعاوی کامل طور پر پورے کئے جائیں گے جو ۲۵۰ ایکڑ اراضی یعنی پیداوار کے چھ ہزار یونٹ تک کی الاٹمنٹ کے مستحق ہیں اور ان رقبہ جات کے سلسلہ میں پچاس فیصدی تخفیف حاوی کی جائے گی جو متذکرہ صدر رقبہ سے متجاوز ہوں گے۔ مگر واضح رہے کہ کوئی الاٹمنٹ کسی صورت میں بھی چار سو پچاس ایکڑ اراضی یعنی چھتیس ہزار پیداواری یونٹ سے بڑھنے نہیں پائے گی۔ چونکہ اضلاع لائلپور۔ منٹگمری (ماسوائے تحصیلات پاکپتن و دیپالپور کے) ملتان (ماسوائے تحصیل لودھراں کے) اور ضلع شاہپور کے کالونی رقبہ کے گنجان آباد اضلاع میں کثیر رقبوں کے مستحق اشخاص کے دعاوی کو پورا کرنا نہ تو قابل عمل ہے اور نہ ہی ممکن۔ اس لئے حکومت نے ایسے دعویداروں کو غیر گنجان آباد اضلاع میں اپنے دعاوی منتقل کرنے کے بارے میں موقعہ دینے کا مزید فیصلہ کیا ہے۔ لہٰذا ایسے تمام بڑے مالکان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انہیں اپنے تمام مطالبات کے مقررہ فارموں پر متعلقہ اضلاع یا کالونی کے ڈپٹی کمشنر صاحبان یا کالونی افسران کے پاس اس سرکاری اطلاع کی اشاعت سے ایک ماہ کی مقررہ میعاد کے اندر اندر رجسٹر کرا دینے چاہئیں جہاں وہ اپنے دعاوی فارم پہلے درج رجسٹر کرا چکے ہیں۔ ان فارموں میں متعلقہ اشخاص کو ان تین غیر گنجان آباد اضلاع کا نام بہ اعتبار اولیت درج کرانا ہوگا۔ جہاں وہ الاٹمنٹ حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں۔ (سرکاری اطلاع)

چین میں پاکستان کا سفارتی مشن قائم کرنیکے انتظامات کو آخری شکل دی جارہی ہے

چودھری محمد ظفر اللہ خاں لیک سکسیس جانے کیلئے بذریعہ ہوائی جہاز دمشق روانہ ہو گئے

کراچی ۳۱ اگست۔ وزیر خارجہ پاکستان آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خاں جو جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے لیک سکسیس جانے کے لئے آج صبح بذریعہ ہوائی جہاز دمشق روانہ ہو گئے۔ روانہ ہونے سے قبل آپ نے ایک بیان میں بتایا کہ پیکنگ میں پاکستان کا سفارتی مشن قائم کرنے کے انتظامات مکمل ہونے والے ہیں۔ آجکل انہیں آخری شکل دی جارہی ہے۔ اس سلسلے میں ابتدائی امور طے کرنے کے لئے کچھ عرصہ ہوا ایک افسر کو چین بھیجا گیا تھا جس نے مناسب کارروائی عمل میں لا کر ابتدائی انتظام قریب قریب مکمل کر لیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے خیال ظاہر کیا کہ جنرل اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے سے قبل ہی سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث ختم ہو جائے گی۔ یاد رہے جنرل اسمبلی کا اجلاس لیک سکسیس میں ۱۹ ستمبر سے شروع ہو رہا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا۔ جنوبی افریقہ کے مسئلہ کے بارے میں پاکستان کی اب بھی یہی کوشش ہے کہ تینوں ملکوں کی گول میز کانفرنس منعقد ہو۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ افغانستان اور پاکستان کے باہمی اختلافات کو ختم کرانے کیلئے شہنشاہ ایران نے مصالحت کی جو پیشکش کی تھی۔ اس میں کچھ مزید ترقی ہوئی ہے یا نہیں؟ آپ نے فرمایا۔ اس بارے میں اور کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔

چودھری محمد ظفر اللہ خاں (قائد وفد) کے علاوہ وفد کے حسب ذیل ارکان پر مشتمل ہوگا

(۱) مشرقی بنگال کے وزیر مال مسٹر تفضل علی۔

(۲) اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے مسٹر اے۔ ایس بخاری (۳) واشنگٹن میں پاکستان کے وزیر مسٹر امجد علی اور (۴) اوٹاوا میں پاکستان کے نمائندے مسٹر ضیاء الدین ان کے علاوہ محمد عیسیٰ حاتم علوی اور سندھ چیف کورٹ کے سابق جج مسٹر سی۔ ایم لوبو متبادل نمائندوں کی حیثیت سے وفد کے ساتھ ہوں گے۔

ادب کے لحاظ سے خدا تعالےٰ کہنا چاہیئے

اللہ تعالےٰ کا ذکر کرنے وقت محض "خدا" یا "اللہ" کہنا غیر مناسب معلوم ہوتا ہے احباب کو چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ کا نام لیتے وقت "اللہ تعالیٰ" یا "خدا تعالیٰ" کہا کریں کیونکہ انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت کی غرض الٰہی صفات اور عظمت کو قائم کرنا ہے۔ اس لئے زبان پر بھی اللہ تعالےٰ کا نام آتے وقت اس کی بلندی شان کا اظہار ہونا چاہیئے

مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ رتن باغ میں میرے عرض کرنے پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا کہ ادب کے لحاظ سے تو خدا تعالیٰ ہی کہنا چاہیئے۔ سراج الدین

پوہانگ کے مغرب میں اقوام متحدہ کی فوجیں دو میل اور آگے بڑھ گئیں

امریکی گولہ باری کی تاب نہ لا کر شمالی کوریائی فوجیں میدان چھوڑ رہی ہیں

ٹوکیو ۳۱ اگست۔ اقوام متحدہ کی فوجیں پوہانگ کے مغرب میں آج دو میل اور آگے بڑھ گئیں گذشتہ دو روز میں وہ اب تک تین میل آگے بڑھ چکی ہیں۔ تازہ خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ اس علاقے میں امریکی بم باری اور توپوں وغیرہ کی تاب نہ لا کر شمالی کوریا کی فوجیں میدان چھوڑتی جارہی ہیں۔ دوبارہ نکٹانگ کے وسطی محاذ پر امریکہ کے سیکنڈ ڈویژن نے کمیونسٹوں کے مورچوں پر متعدد حملے کئے اور ان کے فوجی ٹھکانوں پر بم برسائے۔ پوہانگ کے محاذ اور مسان کے علاقے میں اہم ٹھکانوں پر حملے کرنے کے لئے آج امریکی ہوائی جہازوں نے دو سو سے زیادہ اڑانیں کیں۔

بافندہ مہاجرین کی آبادکاری کیلئے علیحدہ انتظام

لاہور ۳۱ اگست۔ گنجان آباد شہروں اور قصبوں میں بے روزگار مہاجر دستکاروں کو بے روزگاری کی مصیبت سے نجات دلانے کیلئے حکومت پنجاب نے قصبات منکیرہ اور حیدر آباد میں جو کہ جھنگ بھکر کی پکی سڑک پر جھنگ سے بالترتیب ۴۵ اور ۶۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہیں قریباً تین ہزار مکان اور دوکانیں بافندہ مہاجرین کیلئے مخصوص کر دی ہیں۔ کاریگروں کے نام اراضی الاٹ کرنیکا بندوبست بھی کیا تھا۔ علاوہ ازیں انہیں سستے داموں سوت ۴ مہیا کیا جائے گا۔ ان قصبات میں سکونت اختیار کرنے کے خواہشمند بافندہ مہاجرین کو چاہیئے کہ اپنی درخواستیں ڈپٹی ڈویلپمنٹ افسر احمد شاہ ابدالی روڈ ملتان کے پتہ پر ارسال کریں۔ (سرکاری اطلاع)

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹرو پبلشر نے کو اپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا گیا

چودھری محمد ظفر اللہ خاں وزیرِ خارجہ پاکستان کے متعلق دو رائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی دنیا کی رائے

چودھری محمد ظفر اللہ خاں عرب دنیا کے کامل اعتماد کے باعث مبارکباد کے مستحق ہیں

وزیر خارجہ پاکستان کے نام عرب لیگ کے سکرٹری جنرل عبد الرحمٰن عزام پاشا کا برقیہ

قاہرہ ۳۰ راگست۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبد الرحمن عزام پاشا نے وزیر خارجہ پاکستان آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خاں کے نام ایک تار ارسال کیا ہے۔ جس میں انہیں عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کے اس فیصلے کی اطلاع دی گئی ہے کہ تمام عرب ممالک جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس کی صدارت کے لئے جو ماہ ستمبر کے وسط میں فلشنگ میڈوز (امریکہ) میں منعقد ہو رہا ہے۔ چودھری صاحب موصوف کی پُرزور حمایت کریں گے۔ عرب ملکوں اور پاکستان کے درمیان جو گہرے دوستانہ تعلقات قائم ہیں۔ تار میں ان کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ نیز عرب ممالک نے چودھری محمد ظفر اللہ خاں کی حمایت کے سلسلے میں آپ کی ذات والا صفات پر جس کامل اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ تار میں اس کا حوالہ دیتے ہوئے عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل نے چودھری صاحب موصوف کی خدمت میں اس قابل رشک ہردلعزیزی پر مبارکباد پیش کی ہے۔ یاد رہے گذشتہ دنوں جب عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس میں یہ مسئلہ زیر غور آیا تھا۔ تو تمام ممبران نے چودھری صاحب کی حمایت کا متفقہ طور پر فیصلہ کیا تھا۔ اور کسی ایک ممبر نے بھی اسکی مخالفت نہیں کی تھی۔ نیز عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبد الرحمٰن عزام پاشا نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ چودھری صاحب کی خدمات کو دیکھتے ہوئے تمام عرب ممالک اس امر کو اپنی خوش قسمتی تصور کرتے ہیں کہ وہ جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس کی صدارت کے لئے یک زبان ہو کر آپ کی حمایت کریں۔

"صالحانہ رائے"

مسئلہ کشمیر کی وضاحت

کشمیر کے مسئلہ کو حل کرنے میں سر اوون ڈکسن نے اپنی ناکامی کا اعتراف کر لیا۔ اس کی توضیح میں مسٹر لیاقت علی خاں نے جو بیان پریس کانفرنس میں اور جو عذر گناہ پنڈت نہرو نے دہلی میں پیش کیا۔ اس نے حقیقت حال کو بالکل واضح کر دیا۔ مگر اب سنا گیا ہے۔ کہ بادشاہ بخیر سر ظفر اللہ خاں بالقابہ امریکہ جاتے ہوئے لندن میں اس مسئلہ کی مزید وضاحت فرمائیں گے۔

ہمیں اس امر سے تو اختلاف نہیں۔ کہ اس مسئلہ کی وضاحت دنیا کے ہر بڑے شہر میں ہونی چاہیئے۔ مگر جب ہم یہ سنتے ہیں کہ اس **وضاحت کا بار سر ظفر اللہ خاں قادیانی** کا دوش ناتواں اٹھائے گا۔ تو ہمارے حواس ہمیں جواب دینے لگتے ہیں۔ ہمارے وزیر خارجہ نے بلاشبہ طوالت تقریر میں تو ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ مگر انہوں نے اتنا ہی مسئلہ کشمیر کو خراب کیا ہے۔ وہ رطب و یابس کی اتنی بڑی مقدار سامعین کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ کہ اصل مسئلہ اسی میں دب کر رہ جاتا ہے۔ اور حقیقت حال کو معلوم کرنا اتنا ہی دشوار ہو جاتا ہے۔ جتنا بھوسے میں گری ہوئی سوئی کو ڈھونڈنا۔ لیک سکیس اور پیرس میں انہوں نے یہی حرکت کی۔ اور اس سے حریف نے خوب فائدہ اٹھایا۔ حقیقت میں ہمیں لمبی تقریروں کی ضرورت نہیں۔ بلکہ جچی تلی زبان میں بات کہنے والے سیاست دانوں کی۔ سیاسی مسائل حیات و ممات مسیح اور ظلی و بروزی نبوت کی طرح کے کلامی مسائل نہیں۔ بلکہ عقل و تدبر سے حل کئے جانے والے معاملات ہیں۔ اگر ہمارے وزیر خارجہ لندن میں اپنی زبان بند ہی رکھیں۔ اور صرف مسٹر لیاقت علی خاں کا بیان شائع کر کے رہ جائیں۔ تو زیادہ بہتر ہوگا۔ (کوثر یکم ستمبر ۵۰ء)

نوٹ۔ قارئین کرام معاصر "کوثر" کی رائے کے متعلق اس بات کا لحاظ رکھیں۔ کہ مدیر "کوثر" نے اپنی یہ رائے اس حالت میں ظاہر کی۔ جبکہ ان کے حواس جواب دے چکے تھے چنانچہ اسی رائے میں ان کا اپنا اعتراف موجود ہے۔ قل اعوذ برب الفلق .... ومن شر حاسد اذا حسد

عہدیداران ضلع گوجرانوالہ توجہ فرمائیں

(۱) پنجاب اسمبلی کے ووٹروں کی لسٹیں چھپ چکی ہیں۔ تمام پریذیڈنٹ جماعتہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے ووٹروں کی لسٹ تیار کر کے شائع شدہ لسٹوں سے مقابلہ کر کے دیکھ لیں۔ کہ تمام ووٹروں کے نام ان لسٹوں میں آ گئے ہیں۔ اگر کوئی نام شائع ہونے سے رہ گئے ہوں یا غلط چھپ گئے ہوں۔ تو ان کی طرف سے درخواستیں مطبوعہ فارموں پر دیکھ کر دوٹ بنوا لئے جائیں۔ یاد رہے کہ ایسی درخواستیں دینے کی آخری تاریخ ۳ ستمبر ہے۔

(۲) تمام ووٹروں کی لسٹ حسب ذیل طرز پر تیار کر کے امیر ضلع کو بھجوا دیں:-

(۱) نمبر شمار (۲) نام ووٹر مع ولدیت یا زوجیت (۳) نمبر ووٹ۔

(امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

خدام الاحمدیہ سالانہ اجتماع

مجالس اپنی رسید بکیں بھجوا دیں

مجالس کے حسابات کی پڑتال کے لئے رسید بکوں کی چیکنگ نہایت ضروری ہے چونکہ قائدین مجالس سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ربوہ آتے وقت اپنی تمام رسید بکیں ہمراہ لیتے آئیں۔ اور آتے ہی دفتر میں پڑتال کے لئے دیدیں۔ رسید بکیں خواہ ختم ہو چکی ہوں۔ یا ابھی جاری ہوں۔ سب کی سب آنی ضروری ہیں۔ اسی طرح حسابات آمد و خرچ کے رجسٹر مع رسیدات آنے ضروری ہیں۔ اگر کسی وجہ سے قائد مجلس خود نہ آ سکتے ہوں۔ تو اجتماع پر آنے والے خدام اور نمائندگان کے ذریعہ بھجوا دیں۔ جو اجتماع سے واپسی پر ساتھ لیتے جائیں گے۔ (نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شمالی امریکہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت و درازی عمر کیلئے روزے اور دعائیں

ٹیسی برگ (شمالی امریکہ) کے احمدی احباب نے جب سے حضور کی علالت کی خبر سنی ہے۔ حضور کی صحت و درازی عمر کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اسی سلسلہ میں انہوں نے دو دن روزے رکھے اور خاص طور پر دعاؤں پر زور دیا گیا۔ صدقہ کے لئے دو تین بکروں کی قیمت مرکز میں ارسال کی۔ دور کے ممالک کے لوگوں کا حضور کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کرنا ان کی گہری عقیدت کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اور بھی قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (عبد الرشید نائب وکیل التبشیر)

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

یکم ستمبر ۱۹۵۰ء

بیع ——— ربوٰا ——— مزارعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کل ہم نے "الفضل" میں ہفت روزہ "آفاق" کے مولانا طُس صاحب کی ایک غلطی پر روشنی ڈالی تھی۔ جو انہوں نے بیع کی تعریف میں کی تھی۔ اور جس غلطی کی بناء پر آپ نے مزارعت کو از روئے قرآن کریم حرام ثابت کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔ ہم نے بتایا تھا کہ آیہ احل اللّٰہ البیع و حرم الربوٰ میں جو اللہ تعالےٰ نے بیع کو حلال اور ربوٰ کو حرام فرمایا ہے۔ تو اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ بیع میں سرمایہ اور محنت دونوں لگتے ہیں اور ربوٰ میں صرف سرمایہ لگتا ہے۔ بلکہ بیع کو حلال اور ربوٰ کو حرام قرار دینے کی اصل وجہ یہ ہے کہ بیع میں تمام دارومدار انسان کی عقل و تدبیر پر نہیں ہوتا۔ بلکہ انسانی عقل و تدبیر ایک حد تک کام کرتی ہے۔ اس کے بعد ایک بہت بڑا حصہ اللہ تعالےٰ کی قدرت کے اختیار میں رہتا ہے۔ اور یہی حصہ ہے جو از روئے اسلام نہائت اہم ہے۔ کیونکہ اس حصہ کے عمل سے انسان اللہ تعالےٰ کی طرف رجوع کرنے کا موقعہ پاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس حقیقت کو سورہ فاتحہ کی دعا میں نہائت وضاحت سے بیان فرمایا ہے۔ اور بتایا ہے کہ ایک سچا مومن ایاک نعبد پر ہی تمام انحصار نہیں رکھتا۔ بلکہ اس کے ساتھ ایاک نستعین پر بھی انحصار رکھتا ہے۔

اگر ہم دنیا کے نظام اور انسانی عقل و تدبیر کی وسعت پر غائر نظر ڈالیں تو ہم کو معلوم ہوگا۔ کہ بے شک ایک حد تک تو عقل و تدبیر کام کرتی ہے۔ مگر اس حد کے بعد قدرت پر بھروسہ کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ گندم کی ایک اچھی فصل پیدا کریں۔ ہم عقل و تدبیر سے کام لے کر پہلے تو اس موسم کا انتظار کریں گے۔ جس میں گندم نشوونما پاتی ہے۔ پھر زمین پسند کر کے بیج اگانے اور فصل پیدا کرنے کے قابل جو تدابیر ہیں اختیار کریں گے۔ خوب ہل چلا کر زمین کو نرم کریں گے۔ ضروری کھاد ڈالیں گے۔ پانی مہیا کریں گے۔ اور اندازے سے پانی دینگے۔ اور اچھے سے اچھا بیج حاصل کریں گے۔ اور پھر بہترین ذریعہ سے اس کو زمین میں بوئیں گے۔ وغیرہ وغیرہ یہاں تک تو ہماری عقل و تدبیر کا حصہ ہے۔ لیکن دانے کا زمین میں پھوٹنا اور زمین سے ان خاص قوتوں کو جذب کرنا جن سے وہ نشوونما پاتا ہے۔ یہ بات ہماری عقل و تدبیر سے بالا ہے۔ ہم دانے میں بیٹھ کر قوتوں کے جذب کے طریق اور عمل کی راہ نمائی نہیں کر سکتے۔ خواہ زراعتی سائنس کتنی بھی ترقی کر جائے۔ ہم ایک گندم کے دانے میں بیٹھ کر ان قوتوں کے عمل جذب کے کنٹرول پر کبھی قدرت حاصل نہیں کر سکتے۔ یہ باریک در باریک عمل جو زیر زمین وقوع پذیر ہوتا ہے انسانی عقل و تدبیر کے احاطہ اقتدار سے کلیتہً باہر ہے۔ اسلامی اصطلاح میں یہی حصہ ہے۔ جو اللہ تعالےٰ نے صرف اپنے اختیار میں رکھا ہوا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہم اسکو عطیہ خداوندی کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ حصہ ہماری عقل و تدبیر اور محنت سے زائد ہے۔

اگر ہم اس نہج سے غور کریں تو ہمیں ثابت ہوگا کہ کارخانہ عالم میں اس عطیہ خداوندی کا حصہ لامحدود ہے۔ اور اگر جب سے انسان بنا ہے اس وقت سے لے کر آج تک کی تمام عقلی تدابیر جو اس نے سوچی ہیں ان کو یکجا جمع کریں۔ تو وہ تمام تدبیریں ایک گندم کے دانہ کی مخفی حکمتوں کے سامنے اتنا بھی وقعت نہیں رکھتیں۔ جتنا کہ کوہ ہمالیہ کے سامنے رائی کا ایک دانہ رکھتا ہے۔ ہوا، مٹی، پانی، آگ میں جو ایسی قوتوں کے خزانے مخفی ہیں اور جو گندم کے ایک دانہ کی نشوونما کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ ان کا قیاس بھی انسانی عقل نہیں کر سکتی۔ تو پھر جائے غور ہے اس تمام نظام کائنات کی ایسی تمام قوتوں کا حصہ انسانی تخیل کی پرواز سے کتنا بالا ہو سکتا ہے۔ مادہ پرست فلاسفہ کی شامت یہ ہے کہ وہ قوت کے ان بیکراں خزانوں کو جن کو قیامت تک کوئی انسانی تدبیر اپنے حیطہ ادراک میں نہیں لا سکتی بالکل فراموش کر دیتے ہیں۔ محض اپنی نہائت محدود عقل پر انحصار کر کے جس کی اس مخفی طاقتوں کے بیکراں خزانوں کے سامنے ذرا بھی وقعت نہیں ہے۔ جو گندم کے ایک دانے کی نشوونما میں ممد و معاون ہوتے ہیں۔ جدلی قسم کے نہائت محدود قانون گھڑ کر اور ان کو ہمہ گیر سمجھ کر انسانی زندگی کے تمام پیچ در پیچ معاشی مسائل کے حل کرنے کے لئے بیٹھ جاتے ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ خالص مادی نظریات بھی جو نہائت باریک آلات کی مدد سے ناپ تول کر مشاہدہ اور تجربہ کئے جاتے ہیں۔ اور جو کل تک سائنسی لیبارٹریوں میں صحیح سمجھے جاتے ہیں۔ آج غلط ثابت ہو جاتے ہیں۔

اسلام اور مادہ پرستی میں یہی فرق ہے کہ اسلام ان باریک در باریک قوتوں کو بھی جو کبھی انسان کے قبضہ میں نہیں آ سکتیں تسلیم کر کے اپنے نظریات زندگی پیش کرتا ہے۔ وہ انسانی عقل و تدبیر کے حقائق کے ساتھ ان حقائق کو بھی مانتا ہے۔ جن کا ادراک انسانی عقل و تدبیر کے حدود میں نہیں سما سکتا۔ وہ ان تمام مخفی در مخفی حقائق کا منبع ایک واحد ذات خدا تعالےٰ کو مانتا ہے۔ اور ان مخفی در مخفی قوتوں کو انسانی زندگی پر اسی طرح بلکہ اس سے بھی بڑھ کر مؤثر سمجھتا ہے۔ جس طرح اور جس قدر وہ عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ جن کو وہ تجربہ اور مشاہدہ کی ترازو سے تول اور عقل کے گز سے ماپ سکتا ہے۔

اس سے مادہ پرستوں اور اسلام کے نقطہ نظر کا تضاد واضح ہو جاتا ہے۔ اس لئے مسائل زندگی کا اسلامی حل مادہ پرستوں کے حل سے بالکل مختلف ہے۔ افسوس ہے کہ جو لوگ قرآن کریم سے خالص مادہ پرستی کے نقطہ نظر سے معاشی مسائل کا حل تلاش کرنے بیٹھتے ہیں۔ وہ اسلام اور خالص مادہ پرستی کے اس تضاد کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

اگر ہم معاشی مسائل کا حل قرآن کریم سے دریافت کرنا چاہتے ہیں تو پہلے ہمیں متذکرہ بالا تضاد کو تسلیم کرنا پڑے گا۔ اور اسلامی نقطہ نظر کو کماحقہ سمجھنا پڑے گا۔ ورنہ ہماری تمام کاوش کا ماحصل اتنا ہی ہوگا جتنا کہ اس شخص کو حاصل ہو سکتا ہے۔ جو کسی چیز کی پیمائش گز کی بجائے وزن کے بٹوں سے کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ مولانا طُس صاحب نے بیع اور ربوٰ کے حلال و حرام کی اصل وجہ معلوم کرنے میں یہی غلطی کھائی ہے۔ آپ نے دونوں کو بجائے اسلامی نقطہ نظر کے گز سے ناپنے کے مادہ پرستوں کے وزن کرنے والے بٹوں سے پیمائش کرنے کی کوشش کی ہے جو ناممکن ہے۔ آپ محنت اور سرمایہ کے مادی اصولوں سے دونوں کا امتیاز معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ یہ دونو الفاظ قرآن کریم کے ہیں۔ اور مولانا کو علم ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ان کا استعمال اسلامی نقطہ نظر سے کیا ہے۔ جن کا تضاد خالص مادی نقطہ نظر سے ہم اوپر واضح کر چکے ہیں۔ اور جس کے رُو سے بیع اس لئے حلال ہے کہ غیر معین ہونے کی وجہ سے وہ اسلامی زندگی کے منتہائے مقصود کے حصول میں ممد و معاون ہے۔ اور ربوٰ اسلام میں اس لئے حرام ہے کہ یہ عقل پرستوں اور مادہ پرستوں کے نظریات کو تقویت پہونچاتا ہے اور ان کی محدود تدابیر کا نتیجہ ہے۔

اب آئیے دیکھیں مزارعت دونوں (بیع اور ربوٰ) میں سے کس کے زیادہ نزدیک ہے بیع کے یا ربوٰ کے۔ ہمارے خیال میں مزارعت بیع سے زیادہ مماثلت رکھتی ہے کیونکہ باوجود زراعتی سائنس کی اتنی ترقی کے ہم ایک کھیت کی پیداوار کو یقینی طور پر معین نہیں کر سکتے۔ موجودہ دور میں بھی پیداوار بڑی حد تک قدرتی طاقتوں کے عطیہ پر انحصار رکھتی ہے۔ اگر بالفرض فصل خراب ہو جائے۔ تو مزارعت کی صورت میں مالک اور مزارع دونوں کو یکساں نقصان ہوگا۔ اگر مالک نقد اجرت دے کر کاشت کراتا ہے۔ جیسا کہ آپ کے خیال میں زراعت کی صحیح اسلامی صورت ہے۔ تو خرابہ کی صورت میں صرف مالک ہی کو نقصان ہوگا۔ اور نقد لگان کی صورت میں صرف مزارعہ کو۔ اس لئے یہ دونو صورتیں مزارعت کے مقابلہ میں غیر اسلامی اور نامرغوب ہیں۔ اسلام میں محنت بھی ویسا ہی قدرت کا عطیہ اور سرمایہ ہے۔ جیسا کہ زمین کا ایک قطعہ۔ مزارعت کی صورت میں ایک کاشتکار بیماری یا کسی اور وجہ سے محنت نہ کرے۔ تو مالک اور مزارعہ دونوں کو اختیار ہوگا۔ اور اگر کسی نامعلوم وجہ سے فصل خراب ہو جائے۔ تو پھر بھی دونوں کو یکساں فائدہ ہوگا۔ یا درہے کہ مزارعت کے شرائط عدل و انصاف سے طے کئے جا سکتے ہیں۔ اس کے باوجود بھی قدرت کی دسترس باقی رہتی ہے اور اسلام یہی چاہتا ہے۔ پھر اسلام ایسی چیز کو کس طرح حرام قرار دے سکتا ہے۔ کیا یہ غضب نہیں ہے کہ کلام اللہ پاک کی آیات سے دور از قیاس اور پیچ در پیچ تاویلیں کر کے اس کی حرمت ثابت کی جائے۔

درخواست ہائے دُعا

(۱) میرے پوتے حمید احمد و مبارک احمد و رشید احمد کچھ عرصہ سے بعارضہ بخار و پیچش بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ امیر محمد ہیڈ کلرک دفتر الفضل (۲) میری لڑکی اقبال بیگم بعارضہ ٹائیفائڈ ایک ہفتہ سے بیمار ہے۔ اور بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد یعقوب کاتب (نگی) رتن باغ لاہور

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کراچی کا قابلِ تقلید نمونہ

از مکرم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال ربوہ (شعبہ حفاظت و تنظیم)

قریباً تین ماہ کا عرصہ ہوا کہ میں نے سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر بیت المال کو چندہ حفاظت مرکز کی فراہمی کے لئے کراچی بھیجا تھا۔ پاکستان کے دار السلطنت میں ہماری جماعت پاکستان کے وجود میں آنے کے بعد ماشاء اللہ بہت بڑھ گئی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے صیغہ بیت المال کی نمائندگی کراچی میں نہایت قابل ہاتھوں میں ہے۔ وہاں کے سیکرٹری مال اپنے جماعتی عہدے کے فرائض منصبی کو نہایت اخلاص سے بڑی محنت اور دیانتداری کے ساتھ ادا کرتے ہیں ؛

کراچی شہر چونکہ کئی میلوں میں پھیلا ہوا ہے اس لئے جماعت کو چودہ حلقوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ہر حلقہ کا علیحدہ سیکرٹری مال مقرر ہے۔ اور ہر حلقہ میں سیکرٹری مال کی امداد کے لئے حسب ضرورت محصل مقرر ہیں۔ اس طرح سے ہر حلقہ کا کام خوش اسلوبی سے چل رہا ہے مرکزی سیکرٹری مال تمام حلقہ جات مقامی کی نگرانی کرتے اور نظارت ہذا کے ساتھ خود خط و کتابت کرتے ہیں۔ اس وقت مرکزی سیکرٹری صاحب مال میاں عبدالحق صاحب رامہ ہیں۔ ان کے حق میں ہمارے دلوں سے بے اختیار دعا نکلتی ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

اس کے علاوہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت کراچی کو امیر مقامی چوہدری عبداللہ خان صاحب جیسے دوست میسر ہیں۔ جو سلسلہ کے مخلص ترین خدام میں سے ہیں۔ انہوں نے نہایت خوشی کے ساتھ ہمارے انسپکٹر صاحب کا خیر مقدم کیا اور خود ان کے ساتھ شامل ہو کر دوستوں کے پاس جا کر بہترین قسم کا تعاون کیا۔ ان کے علاوہ نائب امیر چوہدری بشیر احمد صاحب نے اور مرکزی سیکرٹری مال میاں رامہ صاحب نے بہت ہی قابل قدر کوشش اس چندہ کی فراہمی کے لئے کی۔ ان دوستوں کے علاوہ مندرجہ ذیل سیکرٹریان مال حلقہ جات نے بھی بہت محنت کے ساتھ اس مشکل کام میں سید محمد لطیف صاحب کا ہاتھ بٹایا۔

صوبیدار محمد نعیب صاحب عارف حلقہ مائیر میاں عبدالقادر صاحب حلقہ ڈرگ روڈ۔ چوہدری ابراہیم صاحب حلقہ رام سوامی۔

ان دوستوں کے نام درخواست دعا کے ساتھ شروع ماہ جون میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کر دیئے گئے تھے۔ اور میں خود ان کے لئے التزام کے ساتھ دعا کرتا رہتا ہوں اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

درحقیقت ہم تمام جماعت کراچی کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے چندہ حفاظت مرکز کی ادائیگی اور نئے وعدوں کے کرنے میں نہایت عمدہ نمونہ دکھایا اور اپنے میں سے ایک مستعد دوست کو جن کا نام شیخ عبدالوہاب ہے۔ اور جو سلسلہ کے ایک معروف رکن اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی منشی حبیب الرحمن صاحب رضی اللہ عنہ آف حاجی پورہ (ریاست کپورتھلہ) کے نبیرہ ہیں۔ ان کو سیکرٹری چندہ حفاظت مرکز مقرر کیا۔ اور یہ ان تمام دوستوں کی محنت کا اور جماعت کے اخلاص کا نتیجہ ہے۔ کہ جو وعدے مختلف احباب نے سید محمد لطیف صاحب کے دورے کے وقت کئے تھے۔ ان کی طرف سے چندے کی رقمیں برابر چلی آ رہی ہیں۔

میں نے اپنے مضمون کے مندرجہ بالا حصہ میں چندہ حفاظت مرکز کی فراہمی کے کام کو مشکل کہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس چندہ کی تحریک اولاً شروع ۱۹۴۷ء میں کی گئی تھی۔ اور ایک معتدبہ رقم وصول بھی ہوئی تھی۔ مگر بعد میں جلد ہی ملک میں فسادات شروع ہو گئے۔ اور ہجرت کی وجہ سے عام ہلچل پیدا ہو گئی۔ اس وجہ سے یہ تحریک احباب کی نظروں سے اوجھل ہو گئی۔ اور بعض احباب نے سمجھ لیا کہ اب اس چندہ کی ضرورت نہیں رہی۔ ایسے لوگوں کو بیدار کرنے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے گزشتہ جلسہ سالانہ پر جو تقریر فرمائی اس میں سے ایک حصے کا اقتباس مندرجہ ذیل ہے

میں جانتا ہوں کہ نادہندگان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ قادیان کی جنگ چونکہ ختم ہو چکی ہے۔ اس لئے اب کسی چندہ کی ضرورت نہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ قادیان کی حفاظت اب بھی روپیہ چاہتی ہے لیکن وہ چاہتے ہیں کہ قادیان میں رہنے والے بھوکے مریں اور ان کی حفاظت کے لئے کچھ نہ کیا جائے حالانکہ اس کے لئے ہمیں بار بار قربانی کرنی پڑے گی۔ اور متواتر جدوجہد جاری رکھنی ہوگی۔ وہ لوگ جو اپنی جائدادیں مشرقی پنجاب چھوڑ آئے ہیں انہیں کوشش کرنی چاہیئے تھی کہ وہ چندہ پہلے ادا کر دیتے لیکن اگر اب وہ اس حالت میں نہیں کہ چندہ ادا کر سکیں۔ تو کم از کم وہ یہ لکھ کر دے دیں۔ کہ ہماری جائدادیں مشرقی پنجاب میں رہ گئی ہیں۔ اور اب ہم اس قابل نہیں کہ اپنے وعدہ کو پورا کر سکیں۔ اس کے بعد وہ ثواب حاصل کرنے کے لئے اس مد میں خواہ ایک روپیہ ہی چندہ دے سکیں دے دیں۔ یہ چندہ ان کی جائدادوں کی وجہ سے نہیں ہوگا۔ بلکہ بطور اظہار عقیدت یہ بتانے کے لئے ہوگا کہ اگرچہ ہم غریب ہیں مگر ہمارا دل غریب نہیں۔ اور اس سے یہ بھی پتہ لگ جائے گا۔ کہ نادہندگان میں سے کتنے ہیں جو وعدہ پورا کرنے سے معذور ہیں۔"

"جب وعدہ کنندگان کو اپنے وعدوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔ تو ان میں سے بعض نے جواب دیا کہ ہم تو سمجھتے تھے کہ کام ختم ہو گیا۔ اس لئے اب اس چندے کی ضرورت نہیں رہی۔ مگر یہ جواب صحیح نہیں تھا۔ کام جاری ہے اور اس وقت تک جاری رہے گا۔ جب تک قادیان میں پورا امن و امان ہو کر وہاں سے سلسلہ اپنا مرکزی کام آزادی سے شروع نہیں کر سکتا لیکن جو لوگ مشرقی پنجاب سے آئے ہیں۔ اور اب چندہ دینے سے معذور ہیں۔ انہیں کم از کم اپنے کھاتے صاف کرا دینے چاہئیں۔ اور پھر حسب توفیق ایک روپیہ یا آٹھ آنے ہی اگر وہ چندہ دے سکتے ہیں تو حفاظت مرکز کے لئے ارسال کر دیں تاکہ وہ ثواب سے محروم نہ رہیں۔ اور جو اس طرف (مغربی پاکستان) کے رہنے والے ہیں اور ان کی جائدادیں محفوظ ہیں۔ ان سے میں کہتا ہوں کہ تم اپنی ذمہ واریوں کو سمجھو اور یہ چندہ بہت جلد ادا کرنے کی کوشش کرو۔ اور وہ کارکن جو چندہ دے چکے ہیں انہیں میں کہتا ہوں کہ تمہارا کام ہے کہ غافل مومنو کو بیدار کرو۔ دفتر سے اپنی جماعت کے وعدوں کی نقول منگواؤ اور لوگوں کے پاس جاؤ اور انہیں ادائیگی کی طرف متوجہ کرو۔ یاد رکھو غافل مومن کبھی کبھی منافقوں کی آواز سے سو جاتا ہے۔ لیکن مخلصوں کی آواز سے جاگ بھی اٹھتا ہے۔ اگر جماعت میں بعض غافل مومن سو رہے ہیں۔ تو مخلصوں کا بھی فرض ہے۔ کہ انہیں بیدار کریں۔"

"آخر میں حضور نے فرمایا اب میں ان لوگوں سے جنہوں نے چندہ ادا نہیں کیا کہتا ہوں کہ آپ اپنے بقایا اگلے چھ ماہ میں ادا کر دیں (مشرقی پنجاب سے آنے والوں میں سے جنہیں کام مل گئے ہیں یا جائدادیں مل گئی ہیں اور وہ اب اس قابل ہیں کہ چندہ ادا کر دیں وہ بھی اس میں شامل ہیں) اگر اس مدت کے اندر انہوں نے اپنا چندہ ادا نہ کیا تو ہم سمجھیں گے کہ خدا کے مقرر کردہ مرکز سے انہیں کوئی محبت نہیں"

اندریں حالات جماعت کے مخلصین کا یہ فرض ہے کہ جن قربانیوں کے پیش کرنے کی طرف ان کا امام انہیں بلا رہا ہے۔ پورے جوش اور اخلاص کے ساتھ وہ اس پر لبیک کہیں۔ اور اپنے عمل سے اس لبیک کی تصدیق فرمائیں۔ اس وقت حفاظت مرکز کے چندہ کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ جبکہ ۳۱۳ درویش اس اہم فرض کی ادائیگی میں اپنا سب کچھ قربان کر کے قادیان میں دھونی رمائے بیٹھے ہیں۔ اس بارے میں احباب جماعت کی طرف سے کسی قسم کی غفلت اور کوتاہی ہرگز روا نہیں۔ میں اس مضمون کے ذریعہ جماعتوں اور جماعتوں کے افراد سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ چندہ حفاظت مرکز کو اپنے اولین فرائض میں سے قرار دے کر اس کی طرف متوجہ ہوں اللہ تعالےٰ ہم سب کے ساتھ ہو۔ آمین

دعائے مغفرت

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ ۲۴/۸/۵۰ بروز جمعرات جناب ایس۔ بی۔ شیخ صاحب پرنسپل ایس۔ سی کالج مال روڈ لاہور کی اہلیہ محترمہ رکیہ بیگم دین صاحبہ اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ زچگی کے ایام میں تھیں لیکن بظاہر کوئی بیماری نہ تھی۔

رحلت سے تھوڑی دیر قبل مرحومہ نے غسل کیا۔ نئے کپڑے پہنے اور بچوں کو بھی نہلا دھلا کر اچھے کپڑے پہنائے۔ ابھی اس اہتمام میں مشغول ہی تھیں کہ پونے ایک بجے کے قریب اچانک بے ہوش ہو گئیں اور چند سیکنڈ کے بعد اپنے مولا حقیقی سے جا ملیں۔ مرحومہ نے تین بچے چھوڑے ہیں۔ نہایت نیک خصال پابند صوم و صلوٰۃ اور احمدیت کی شیدا تھیں۔ ایس۔ سی کالج میں واقفین کو مفت تعلیم دلانے اور کالج کی آمدن میں سے بیوہ عورتوں کو وظائف دینے کا اہتمام انہیں کے اصرار کے نتیجہ میں کیا گیا تھا۔

احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

(منیر احمد دنیس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احراری افتراء پردازی کی تازہ مثال

(از مکرم احمد خاں صاحب نسیم مولوی فاضل انچارج مقامی تبلیغ ربوہ)

آزاد لاہور مورخہ ۵ ⁄ ۸ میں "ربوہ کے چار معتقد مرزائیوں کا قبول اسلام" کے ماتحت خادم حسین اور ان کے تین بیٹوں کے ارتداد کی خبر شائع کی گئی تھی۔ چنانچہ میں نے ۱۷ ⁄ ۸ کے اخبار الفضل میں اس کی تردید شائع کی کہ یہ بالکل جھوٹ ہے اور انبیاء علیہم السلام کے مخالفین اس کے قسم کے جھوٹ ہمیشہ بولا ہی کرتے ہیں۔ اب پھر ۱۹ ⁄ ۸ کے "آزاد" میں ایک شخص اللہ دتہ صاحب ملک نے "مرزائی اخبار الفضل کا جھوٹ" کے عنوان کے ماتحت احراری مکروفریب کا نمونہ ظاہر کیا ہے۔ تعجب ہے ربوہ کے چار معتقد احمدی چنیوٹ میں جاکر احمدیت سے منحرف ہو کر ارتداد کا اعلان کرتے ہیں مگر صرف اللہ دتہ صاحب ملک کو ان کا علم ہو جاتا ہے۔ اور ان احمدیوں کا جو ربوہ میں رہتے تھے۔ اور بقول اللہ دتہ صاحب معتقد بھی تھے انکو ان کا کوئی علم نہیں ہوتا کیا ان کا علم ربوہ والوں کو نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ یہ ملک صاحب کا سفید جھوٹ ہے۔ ربوہ میں اس نام کا نہ کوئی آدمی کبھی آیا ہے اور نہ ہی کوئی اس نام کے معتقد احمدی ربوہ میں تھے۔ جو ابا احمدیت سے منحرف ہو گئے ہیں۔ کذابوں کے متعلق الٰہی وعید سے ملک صاحب کو ڈرنا چاہیئے

اخبار آزاد ۱۹ ⁄ ۸ میں ایک اور عیاری یہ کی گئی ہے کہ "خادم حسن" اور ان کے دیگر تین رفقاء" لکھا ہے حالانکہ ۱۰ ⁄ اگست کے اخبار میں جو ان کے نام شائع کئے گئے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

(۱) خادم حسن ولد میاں فضل دین قوم دھاریوال جٹ سکنہ کپور تھلہ سکنہ ربوہ عمر ۶۰ سال
(۲) غلام سرور ولد خادم حسن " " " " " عمر ۲۷ سال
(۳) محمد اکرم ولد خادم حسن " " " " " عمر ۲۴ سال
(۴) محمد منور ولد خادم حسن " " " " " عمر ۲۲ سال

یعنی ایک باپ کے تین لڑکے ہیں۔ اب یہ بیٹے ان کے دیگر رفقاء بن گئے ہیں۔ اور چندے یہی حال رہا تو شاید یہ چار خاندان بن جائیں گے۔ اور ان سے پھر نا معلوم کس قدر ان کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ کسی نے یہ درست کہا ہے کہ دروغ گو را حافظہ نباشد

ربوہ میں اس نام کے کسی آدمی نے کبھی رہائش اختیار نہیں کی۔ اور یہ محض جھوٹ اور احراری افتراء پردازی کی بیسیوں مثالوں میں سے ایک اور تازہ مثال ہے۔ ربوہ کے چار اشخاص ہوں اور پھر صاحب اقتدار بھی ہوں اور انکا علم صرف چنیوٹ کے اللہ دتہ ملک کو ہو جائے اور ربوہ والوں کو ان کا علم نہ ہو سکے۔ کیا یہ ایک عجوبہ نہیں ہے

چنیوٹ میں احمدی احباب موجود ہیں۔ اور خدا کے فضل و کرم سے کافی تعداد میں موجود ہیں اور وہ ربوہ کے معتقد احمدیوں کو خوب جانتے ہیں۔ بلکہ ان میں سے اکثر جو غیر معتقد ہیں ان کو بھی خوب جانتے ہیں۔ ان کے اعیر بھی وہاں موجود ہیں۔ آپ ان سے ہی دریافت کر لیتے کہ یہ اشخاص ربوہ کے رہنے والے ہیں کہ نہیں۔ خواہ مخواہ من گھڑت باتیں بنانا اور پبلک کو دھوکہ دینا بہت بڑی بات ہے۔ خدا تعالےٰ کے سامنے پیش ہو کر آپ کیا جواب دیں گے آپ عام پبلک کو تو دھوکہ دے سکتے ہیں۔ مگر کیا خدا تعالےٰ کو بھی دھوکہ دیا جا سکتا ہے

العیاذ باللہ

ڈاکٹروں کی ضرورت

مشرقی افریقہ میں ڈاکٹروں کے لئے پریکٹس کرنے کا نہایت نادر موقعہ ہے۔ خصوصاً ماہرین امراض چشم اس موقعہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ایسے دوست جو وہاں جانے میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ وکالت ہذا سے خط و کتابت فرمائیں (وکیل التبشیر)

دعائے مغفرت

امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ عابد علی صاحب محمود آباد اسٹیٹ ۲۰ جولائی کو بعارضہ اسقاط وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں انہیں بطور امانتاً محمود آباد میں ہی دفن کر دیا گیا ہے احباب ان کی مغفرت اور بلندی مدارج کیلئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل)

درخواست دعا

میری اہلیہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

حکیم عبد القدیر کاغانی سید مٹھا لاہور

زیادہ جوش۔ زیادہ اخلاص اور زیادہ مستعدی

سے کام کرنے کی ضرورت

تحریک جدید کے سولہویں سال کے وعدے جلد سے جلد ادا کرنے کیلئے جہاں پاکستان اور ہندوستان کی جماعتوں اور راہ راست وعدہ کرنیوالے احباب کو لکھا جا رہا ہے۔ کہ وہ اپنے وعدہ کی رقوم اب جہاں تک جلد ممکن ہو۔ ارسال فرما دیں۔ کیونکہ اب یہ تحریک جدید کے اس سال کا یہ آخری حصہ گزر رہا ہے قبل اس کے یہ سال ختم ہو۔ ہر ایک مجاھد کا وعدہ پورا ہو جانا ازبس ضروری ہے۔ وہاں بیرونی ممالک کی جماعتوں اور براہِ راست وعدہ کرنیوالے افراد کو لکھا گیا ہے۔ کیونکہ خصوصاً مشرقی افریقہ کی ہندوستانی جماعتیں گذشتہ سالوں میں اس پر عامل رہی ہیں کہ وہ اپنے وعدے ۳۰ نومبر سے قبل ہی پورے کرتی آ رہی ہیں۔ پس مشرقی افریقہ کی جماعتوں اور احباب کو اب بھی یہی کوشش کرنا ہے کہ تمام مشرقی افریقہ اور بیرونی ممالک کی دوسری جماعتوں کے وعدے سال کی آخری تاریخ سے قبل پورے ہو جائیں۔ چنانچہ نیروبی سے مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے لکھا۔ کہ مجھے احساسات کا خوب احساس ہے اور مجھے فکر بھی رہتا ہے کہ ابھی تک تحریک جدید کے وعدوں کی وصولی نہیں ہوئی تاہم میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں ان وعدوں کے وصول کرنے کی کوشش کروں گا۔ میں انشاء اللہ چند دنوں کے بعد آپ کو اپنی سعی کے متعلق تحریر کروں گا اور یہ بھی اطلاع دوں گا۔ اب تک کتنے فی صدی وعدہ ادا ہو چکے ہیں۔

نیروبی کے سیکرٹری مال سید محمد اقبال شاہ صاحب ہیں۔ جو بہترین کام کرنے والے ہیں اور بفضل خدا جماعتی کاموں میں خوب حصہ لیتے ہیں۔ ماشاء اللہ جماعت نیروبی کے حقیقی معنوں میں ستون ہیں۔

امید ہے۔ کہ جماعت احمدیہ نیروبی کا چندہ ہی نہیں۔ بلکہ مشرقی افریقہ کی جماعتوں نیروبی ہٹورا۔ ٹانگا نیکا۔ کسوموں۔ کمپالہ یوگنڈا۔ ممباسہ وغیرہ کے چندے بھی وقت پر وصول ہو جائیں گے۔ بات یہ ہے کہ اب تحریک جدید کے چندے کی ادائیگی میں زیادہ جوش۔ زیادہ اخلاص اور زیادہ مستعدی سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ پس پاکستان ہندوستان اور بیرونی ممالک کی جماعتیں اپنے وعدے سو فیصدی پورے کریں اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ آمین

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ اور مسلمان

از مکرم مولوی محمد احمد صاحب نعیم مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

(۳) سید آغا خاں صاحب حیدر وکیل سہارنپور نے لکھا۔

"راقم مرزائی نہیں اثنا عشری ہے قادیانی جماعت کی مساعی حسنہ اس معاملہ میں بے حد قابل تحسین ہیں۔ اور دوسری اسلامی جماعتوں کو بھی اس کے نقش قدم پر چلنا چاہیئے۔"

(ہمدرد ۱۱۔ اپریل ۱۹۲۳ء)

اخبار مشرق گورکھپور نے لکھا۔

"ہم جماعت احمدیہ کو مبارکباد دیتے ہیں کہ وہ سچا کام خدمت اسلام کا انجام دے رہی ہے۔ اور اس وقت ہندوستان میں کوئی جماعت اتنا اچھا اور ٹھوس کام نہیں کرتی۔ وہ ہر موقع پر مسلمانوں کو حفاظت اسلام اور بقائے اسلام کے لئے توجہ دلاتی رہتی ہے۔"

(مشرق یکم ستمبر ۱۹۲۷ء)

شدھی کی تحریک کے خلاف جو جد و جہد جماعت احمدیہ نے کی۔ اس کا اثر اپنوں پر ہی نہیں پڑا بلکہ اس کے جاری کرنے والوں نے بھی اس کو بری طرح محسوس کیا۔ چنانچہ سوامی شردھانند صاحب کے جاری کردہ اخبار تیج کو بھی لکھنا پڑا۔

"میرے خیال میں تمام مسلمانوں میں سے سب سے زیادہ ٹھوس مؤثر اور مسلسل تبلیغی کام کرنے والی طاقت احمدیہ جماعت ہے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ ہم سب سے زیادہ اس کی طرف سے غافل ہیں۔ بلا مبالغہ احمدیہ تحریک ایک خوفناک آتش فشاں پہاڑ ہے۔ جو بظاہر اتنا خوفناک معلوم نہیں ہوتا۔ لیکن اس کے اندر ایک تباہ کن اور سیال آگ کھول رہی ہے۔ جس سے بچنے کی کوشش نہ کی گئی۔ تو کسی وقت موقع پاکر ہمیں بالکل جھلس دیگی۔" (تیج ۱۵ جولائی ۱۹۲۷ء)

بندے ماترم نے لکھا۔

"احمدی لوگ تمام دنیا کے مسلمانوں میں سے سب سے زیادہ ٹھوس اور مسلسل تبلیغی کام کرنے والے ہیں۔ اور ان کی تبلیغی جد و جہد اس وقت ہمیں سب سے زیادہ نقصان پہنچا رہی ہے اگر ہماری غفلت کی یہی حالت رہی تو مستقبل قریب میں یہی لوگ ہماری مکمل تباہی کا باعث ہونگے۔" (بندے ماترم ۱۸ ستمبر ۱۹۲۷ء)

غرض شدھی کے ڈھونگ کو بالکل بیکار کرکے جماعت احمدیہ نے جو خدمت مسلمانوں کی کی۔ وہ مندرجہ بالا اقتباسات سے ظاہر ہے۔ لیکن اسی پر بس نہیں بلکہ جس جس وقت بھی مسلمانوں کی خدمات کا موقعہ نکلا۔ جماعت احمدیہ نے ان کی خدمت کو اپنا فرض قرار دیا۔ ۱۹۲۷ء کے سائمن کمیشن۔ نہرو رپورٹ گول میز کانفرنس۔ معاملہ کشمیر۔ غرض کون موقعہ ایسا گذرا۔ جب کہ جماعت احمدیہ مسلمانوں کی خیر خواہی سے کنارہ کش رہی۔ حتی کہ جماعت کی ان اسلامی خدمات کو دیکھ کر مولانا محمد علی صاحب جوہر بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ اور آپ نے بھی لکھا۔

"ناشکر گذاری ہوگی کہ جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد اور ان کی اس منظم جماعت کا ذکر ان سطور میں نہ کریں۔ جنہوں نے اپنی تمام تر توجہات بلا اختلاف عقیدہ تمام مسلمانوں کی بہبودی کے لئے وقف کردی ہیں۔ یہ حضرات اس وقت اگر ایک جانب مسلمانوں کی سیاست میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ تو دوسری طرف مسلمانوں کی تنظیم تبلیغ و تجارت میں بھی انتہائی جد و جہد سے منہمک ہیں۔ اور وہ وقت دور نہیں جب کہ اسلام کے اس منظم فرقہ کا طرز عمل سواد اعظم اسلام کے لئے بالعموم اور ان اشخاص کے لئے بالخصوص جو بسم اللہ کے گنبدوں میں بیٹھ کر خدمت اسلام کے بلند بانگ ودر باطن ہیچ دعاوی کے خوگر ہیں مشعل راہ ثابت ہوگا۔"

(ہمدرد دہلی ۲۶ ستمبر ۱۹۲۷ء)

اور اخبار مشرق نے لکھا۔

"جناب امام صاحب جماعت احمدیہ کے احسانات تمام مسلمانوں پر ہیں۔ آپ کی تحریک سے ورتمان پر مقدمہ چلایا گیا آپ کی ہی جماعت نے رنگیلا رسول کے معاملے کو آگے بڑھایا۔ سرفروشی کی اور جیل خانہ جانے سے خوف نہیں کھایا۔ آپ ہی کے پمفلٹ نے جناب گورنر صاحب بہادر پنجاب کو عدل و انصاف کی طرف مائل کیا۔ آپ کا پمفلٹ ضبط کر لیا مگر اس کے اثرات کو زائل نہیں ہونے دیا۔ اور لکھ دیا کہ اس پوسٹر کی ضبطی محض اس لئے ہے کہ اشتعال نہ بڑھے۔ اور اس کا تدارک نہایت عادلانہ فیصلہ سے کردیا۔ اور اس وقت ہندوستان میں جتنے فرقے مسلمانوں کے ہیں سب کسی نہ کسی وجہ سے انگریزوں یا ہندوؤں یا دوسری قوموں سے مرعوب ہو رہے ہیں۔ صرف ایک احمدی جماعت ہے۔ جو قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی طرح کسی فرد یا جمعیت سے مرعوب نہیں ہے۔ اور خاص اسلامی کام سرانجام دے رہی ہے"

(مشرق ۲۲ ستمبر ۱۹۲۷ء)

الغرض مندرجہ بالا کام لطور "مشتے از خروارے" لکھا گیا ہے۔ جو جماعت احمدیہ نے مسلمانوں کی خاطر سرانجام دیا۔ لیکن باوجود اس کے ایک طبقہ جو اپنے آپ کو احرار یعنی مادر پدر آزاد خیال کرتا ہے۔ جماعت کے خلاف قسم قسم کی افترا پردازیاں کرکے عوام کو اس محسن جماعت سے برگشتہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اگرچہ ہمیں نیز ان کے کارہائے نمایاں کو جو قومی اور ملی خدمت کے طور پر یہ اس وقت تک ادا کر چکے ہیں ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن تاہم موقعہ ملنے پر انکی تمام غداریاں انشاء اللہ ظاہر کی جائیں گی۔ وما توفیقی الا باللہ

مجھے یقین ہے کہ مسلمانوں کا وہ اہل علم طبقہ جو ان کی سرشت سے بخوبی واقف ہے۔ وہ ان کی ایسی حرکتوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور آئندہ بھی دیکھے گا۔ یہ فتنہ پردازی محض اسی غرض سے ہے۔ تا مسلمانوں کی اس جماعت اور دیگر فرقہ ہائے میں پھوٹ پیدا کرکے اپنے آقایان ولی نعمت کو خوش کیا جائے۔ اور پاکستان جو مسلمانوں کی متحدہ کوششوں سے معرض وجود میں آیا ہے۔ اسے تباہ و برباد کیا جائے۔

پس اے میرے مسلمان بھائیو۔ غور کرو۔ اور واقعات کو دوربین نگاہوں سے دیکھو۔ وقت کے تقاضوں کو پہچانو۔ اور متحد ہوکر قیام پاکستان کے لئے کوشش کرو۔ ایسے عنصر کو جو ملت و قوم کا غدار ہے نکال باہر کرو۔

درخواستہائے دعا

خاکسار کے والد صاحب مکرم میاں حسن دین صاحب ایک عرصہ سے پیشاب کے بند ہو جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ خاکسار کو بھی نمونیہ ہو گیا تھا۔ تاحال کافی نقاہت ہے۔ احباب جماعت سے دردِ دل سے درخواست ہے کہ مولا کریم جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(خاکسار حافظ غلام محی الدین از کلر کہار)

(۲) خاکسار کے والدہ عرصہ چار ماہ سے سخت بیمار چلے آرہے ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں

(محمد عیسیٰ کارکن دفتر آڈیٹر)

(۳) میں دمہ سے پریشان ہوں۔ چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔ میری اہلیہ بھی بیمار ہے۔ احباب ہم لوگوں کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(اظہر حسین پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ راجشاہی)

تلاش گمشدہ

ایک لڑکا بعمر ۱۳، ۱۴ سال مسمی صدر الدین عرف شترو فسادات کے بعد ضلع گورداسپور سے لاہور پہنچ گیا تھا۔ اس کے بعد اب تک اس کا کچھ علم نہیں ہے۔ اس کے والدین بے تاب ہیں۔ اس کا ایک بھائی فوت ہو چکا ہے۔ اگر کسی صاحب کو علم ہو تو اطلاع دیں۔

(نظام الدین مہاجر آف چاڑکوٹ حال احمد نگر راستہ لالیاں ضلع جھنگ)

آپ کی قیمت اخبار سامنے دی ہوئی تاریخ کو ختم ہو رہی ہے

وی پی کا انتظار نہ کریں۔ بلکہ چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ اس میں آپ کو فائدہ رہے گا۔

۳۹۳۳	جناب غلام مصطفیٰ صاحب	۷ ستمبر ۵۰ء
۳۹۹۶	محترمہ سردار بیگم صاحبہ	۱۰ " "
۳۹۹۷	جناب عبد الباقی صاحب	۱۲ " "
۹۳۹۸	" تاج حسین صاحب	۱۶ " "
۱۷۶۴	" منصور خان صاحب	۱۶ " "
۱۳۹۱	ملک فضل الرحمن صاحب	۱۷ " "
۲۵۵۳	جناب فضل الہٰی صاحب	۱۷ " "
۳۸۹۴	" غلام محمد صاحب صادق	" " "
۱۸۵۰۶	ریڈیو الیکٹرک ہاؤس	۲۴ ستمبر ۵۰ء

منیجر

تبلیغ کی آسان راہ

آپ جن اردو یا انگریزی دان لوگوں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا پتہ ہم کو خوشخط روانہ کریں۔ ہم ان کو لٹریچر روانہ کردیں گے۔

عبد اللہ الہ دین سکندرآباد (دکن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعاونوا علی البرّ والتقویٰ

(۱) رسالہ مصباح کی اشاعت کو ترقی دینا ہمارا قومی فرض ہے۔ ہر احمدی خاتون کو چاہیئے کہ وہ اپنی پوری پوری کوشش سے ہمارے ساتھ تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ ہر خریدار بہن ہمیں ایک ایک مزید خریدار مہیا کر کے دے۔ تاکہ اس کی اشاعت کی تعداد تسلی بخش ہو سکے اور اس کو جلد سے جلد پندرہ روزہ کیا جا سکے۔

(۲) مصباح کی ابتدائی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری ہے کہ اس کا سالانہ چندہ جلد سے جلد وصول ہو جائے۔ اس لئے جن بہنوں اور بھائیوں کا چندہ ۱۰ ستمبر تک ہمیں وصول نہ ہوگا ہم مجبور ہوں گے کہ انہیں رسالہ وی پی کیا جائے۔ رسالہ کا چندہ مندرجہ ذیل ایڈریس پر آئے
"مدیرہ مصباح ربوہ" ضلع جھنگ

(۳) مصباح کا سالانہ چندہ -/۵/ روپے۔ امراء سے ۷ روپے اور بیرونی ممالک سے بھی ۷ روپے لیا جائے گا۔ اور ششماہی چندہ ۲½ اور ۳½ ہوگا اور فی پرچہ سات آنہ قیمت ہے

(۴) تمام لجنات کی صدر صاحبات سے گزارش ہے کہ وہ رسالہ کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی اپنی لجنہ میں پرزور تحریک کریں اور زیادہ سے زیادہ خریدار پیدا کر کے ہمیں عنایت فرما دیں۔ جزاکم اللہ

(۵) تمام لجنات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی تمام رپورٹیں اخبار الفضل کی بجائے رسالہ مصباح کو ارسال کیا کریں۔

(۶) ماہ ستمبر کے پرچہ میں حضرت میاں بشیر احمد صاحب سلمہ تعالیٰ کا اسلامی پردہ کے متعلق نہایت مفید مضمون شائع ہو رہا ہے۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ حضرت میاں صاحب نے باوجود عدیم الفرصت ہونے کے ہماری حوصلہ افزائی فرمائی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

جو بہنیں اور بھائی ابھی تک مصباح کی خریداری کی سعادت سے محروم ہیں انہیں چاہیئے کہ فوراً اپنا چندہ بھیج کر مستقل خریداروں میں شامل ہو جائیں تاکہ رسالہ کے فوائد سے مستفیض ہو سکیں۔
(مدیرہ مصباح ربوہ)

ولادت

آج مورخہ ۳۰/۸/۵۵ بوقت ایک بجے شب اللہ تعالیٰ نے مولوی لطیف احمد خاں صاحب اکونٹنٹ ظفر آباد اسٹیٹ (سندھ) کو پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ یہ بچہ منشی دیانت خان صاحب (محلہ دارالفضل) کا پوتا ہے۔ اور حکیم محمد دین صاحب محلہ دارالبرکات کا نواسہ ہے۔ احباب سے مولود کی عمر خضری اور خادم دین بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔ (خاکسار حکیم عطاء الرحمٰن ڈنڈپور کھر لیاں تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

تیل و کھل بنولہ

ہمارے کارخانہ سے ہر وقت عمدہ تیل و کھل بنولہ قابل فروخت مل سکتی ہے۔ کاروباری اصحاب خاص کر ہندوستان سے کھل کا کاروبار کرنے والوں کے لئے نادر موقعہ ہے۔ تاجر صاحبان کو ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائی جائے گی۔
کارخانہ سندھ سیجی آئل اینڈ الائیڈ پروڈکٹس کولیٹ لوچہ ضلع لائلپور

اشتہار عام

مہر شیر محمد خان صاحب سیال بی۔ اے ایل ایل بی۔ پی۔ سی۔ ایس جج صاحب بہادر درجہ اول لاہور

محمد اقبال ولد فیروز الدین قوم ارائیں سکنہ چاہ میراں لاہور
مسماۃ امیر بیگم بیوہ فیروز دین۔ مسماۃ غلام فاطمہ بیوہ فیروز دین ساکنان چاہ میراں لاہور۔ دین محمد ولد اللہ بخش قوم ارائیں سکنہ مصری شاہ لاہور
درخواست برائے سرٹیفکیٹ جانشینی تعدادی ۱۸۳۴/۱۳ یافتنی فیروز دین متوفی

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں سائل نے درخواست بدیں گذاری ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی کو عذر ہو تو بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۵۵ء عدالت ہذا میں اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر وجہ بیان کریں کہ کیوں درخواست سائل منظور نہ کی جائے
آج بتاریخ ۱۹ ماہ اگست سنہ ۱۹۵۵ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔
دستخط حاکم
مہر عدالت

دوست فوراً اپنی زمین حاصل کر لیں

جیسا کہ احباب کی اطلاع کے لئے بار بار اعلان کیا جا چکا ہے۔ ربوہ دارالہجرت میں ۲ دو محلہ جات یعنی محلہ 'الف' و محلہ 'ص' میں الاٹمنٹ شروع ہے۔ اس کے علاوہ اب محلہ 'ب' میں بھی الاٹمنٹ شروع کر دی گئی ہے محلہ الف چنیوٹ سے ربوہ کو آتے ہوئے سڑک کے دائیں طرف واقع ہے اور آب و ہوا اور دریا کے قرب کے لحاظ سے نہایت عمدہ جگہ ہے۔ اس وقت تک متعدد دوست اس محلہ میں نشانات حاصل کر چکے ہیں۔ اور ایک مکان تعمیر بھی ہو چکا ہے۔ باقی احباب مکانات کی تعمیر کی تیاری کر رہے ہیں۔ اُمید ہے کہ یہ محلہ انشاء اللہ جلد ہی آباد ہو جائے گا۔ محلہ 'ب' ریلوے لائن اور پکی سڑک کے درمیان محلہ الف کے مغرب میں ہائی سکول اور کالج کے بالکل قریب واقع ہے۔ ۱۰ مرلے اور ایک کنال کے خریدار احباب کو چاہیئے کہ وہ ان ہر دو محلوں میں خود تشریف لا کر یا کسی مختار کے ذریعے الاٹمنٹ کروا لیں۔ ورنہ بعد میں موزوں قطعہ نہ ملنے کا شکوہ بے جا ہو گا۔

اسی طرح محلہ 'ص' میں بھی جو ربوہ سے سرگودھا جانے والی سڑک کے بائیں طرف مسجد مبارک اور قصر خلافت کے قریب ہی جانب مغرب واقع ہے۔ الاٹمنٹ شروع ہے اس میں ۲ دو اور ۴ چار کنال سے کم کے قطعات نہیں ہیں۔ دو اور چار کنال کے خریدار احباب کو چاہیئے کہ خود تشریف لا کر یا کسی مختار کے ذریعہ الاٹمنٹ حاصل فرما لیں:

عبدالرشید قریشی اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ دارالہجرت

اولاد نرینہ۔ اس کے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت بیس روپے۔ دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ کوریا اقوام متحدہ کیلئے ایک امتحان ہے

واشنگٹن ۳۱ اگست - مسٹر تھومس کے فن لینڈ نے ایک تقریر بوسٹن میں کی جس میں انہوں نے کہا کہ جنوبی کوریا پر شمالی کوریا کا حملہ فوجی اعتبار سے اہم نہیں ہے۔ جتنا اہم یہ اقوام متحدہ کے آزاد ممالک کی امداد دینے کی قابلیت کے امتحان کے لئے ہے۔ اقوام متحدہ کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ ہے جب اس نے جارحانہ اقدامات کی مزاحمت کی ہے۔ اور یہ صورت حال کافی امید افزا ہے اس لئے اقوام متحدہ اگر ہمت سے کام لے اور اس کے اراکین اپنی پوری طاقت کا مظاہرہ کریں تو ایک نہ ایک دن امن عالم کی بحالی کا مسئلہ خاطر خواہ انداز میں طے ہو سکتا ہے (ی-پی-ایس)

امریکہ کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے

واشنگٹن ۳۱ اگست - امریکہ کی آبادی کے متعلق جو تازہ اعداد و شمار دستیاب ہوئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ دس سال میں اس ملک کی آبادی اتنی تیزی سے بڑھی جتنی اس سے پہلے کبھی نہیں بڑھی تھی۔ اب امریکہ کی آبادی ۱۵,۵۵,۲۰,۱۹۸ افراد پر مشتمل ہے یہ تعداد ۱۹۴۰ء کی مردم شماری سے بقدر ایک کروڑ نوے لاکھ نفوس زیادہ ہے (ی-پی-ایس)

سرکاری دفاتر میں کام کرنیوالی مستورات

نیویارک ۳۱ اگست - ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ حکومت کے مختلف دفاتر میں ۴,۵۹,۴۰۸ مستورات کام کرتی ہیں جو کل اہلکاروں کی تعداد کی ۲۶ فیصدی کو ظاہر کرتی ہیں۔ دوسری جنگ عظیم میں یہ شرح ۴۰ فیصدی تک پہنچ گئی تھی اس وقت ان دفاتر میں ۱۰,۷۸,۸۸۳ خواتین ملازم تھیں۔ (ی-پی-ایس)

سیام میں کوریا کے رضاکار

بنگ کاک ۳۱ اگست - وزارت دفاع کی ایک کمیٹی جس کے صدر فوج کے جنرل اسٹاف کے لفٹننٹ جنرل ہارن مونگ کرام ہیں عنقریب ان ۱۵,۰۰۰ آدمیوں سے جنہوں نے دس دن اندر کوریا روانہ کی جانے والی فوج کیلئے رضاکارانہ طور پر اپنے نام پیش کئے تھے ۴۰۰۰ آدمیوں کو منتخب کرے گی۔

اس دستہ کیلئے جدید اسلحہ اور سامان کی خریداری کیلئے حکومت سے ضروری رقم طلب کی جائے گی۔ اس وقت سیامی فوج مختلف النوع سامان سے مسلح ہے۔ آخری انتخاب مکمل ہوتے ہی یہ رضاکار روپ پوری کے بڑے فوجی مستقر میں فوجی تربیت کے لئے روانہ کر دیئے جائیں گے۔ توقع ہے کہ تین مہینوں میں کوریا کی جنگ میں شریک ہونے کیلئے یہ تیار ہو جائیں گے۔ (استار)

کاشتکاروں کے پاس موٹر کاریں

واشنگٹن ۳۱ اگست - امریکہ کے محکمہ زراعت کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ اس ملک میں کاشتکاروں کے پاس ۴۰,۵۸,۰۰۰ موٹر کاریں ہیں۔ یہ کاشتکار ۵۴,۰۰,۰۰۰ خاندانوں پر مشتمل ہیں۔ ان کے علاوہ کھیتوں میں کام کرنے والے موٹر ٹرک کی تعداد ۲۲,۰۰,۰۰۰ ہے اور فارم ٹریکٹروں کی تعداد ۳۵,۵۰,۰۰۰ ہے۔ (ی-پی-ایس)

امریکہ میں یوم مزدوراں

واشنگٹن ۳۱ اگست - صدر ٹرومین نے "یوم مزدوراں" کی تقریب پر قوم کے نام اپنے بیان میں کہا کہ آج دنیا میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا مقصد امن کے حالات پیدا کرنا ہے جن کے ماتحت محنت کش مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو بہتر بنا سکیں۔ اور اپنی قومی و ملکی حکومتوں کے کاروبار میں مناسب حصہ لے سکیں امریکہ میں ستمبر کے پہلے دوشنبہ کو ہمیشہ "یوم مزدوراں" منایا جاتا ہے اور اس دن ملک میں تعطیل عام ہوتی ہے۔ (ی-پی-ایس)

بڑی بڑی چٹانوں کا نام ونشان تک نہ رہا

شیلانگ ۳۱ اگست - زلزلہ اور سیلاب سے متاثرہ بالائی آسام کے علاقہ پر ہوائی جہاز مسلسل پرواز کر رہے ہیں اور اس علاقہ کی دیکھ بھال میں مصروف ہیں۔ ہوابازوں کو پتہ چلا ہے کہ سبتری اور سادری کے درمیانی علاقہ کی بڑی بڑی چٹانیں ٹوٹ گئی ہیں اور کئی مقامات پر ان کا نام ونشان تک باقی نہیں رہا۔ ہوابازوں کی اطلاع کے مطابق دریائے برہم پترا اور اس کی معاون ندیوں کے پانی کی سطح میں رفتہ رفتہ کمی ہوتی جا رہی ہے۔ نئی دہلی ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ سیلاب اور زلزلہ کی وجہ سے جو بڑے بڑے درخت دریاؤں میں گر پڑے تھے اور مشرقی بنگال کی طرف بہہ رہے تھے انہیں روکنے کی کوشش کی جا رہی ہے

جنوبی کوریا میں ڈھائی لاکھ آدمیوں کی بھرتی کی مہم

کوریا کا امریکی فوجی مستقر ۳۱ اگست - جنوبی کوریا میں ڈھائی لاکھ آدمیوں کی بھرتی کی مہم شروع ہوئی ہے تاکہ مقامی نوجوانوں کی بھرتی کر کے انہیں امریکی فوج میں کام کرنے کی تربیت دی جائے۔ ان میں سے تقریباً ۴۰,۰۰۰ دشمنوں کے داخلہ کا پتہ لگانے اصلی پناہ گزینوں کو شناخت کرنے اور عام دیکھ بھال کی ضرورتوں کے لئے امریکی دستوں کے ساتھ رکھے جائیں گے۔ آٹھ ہزار کو ایک ڈویژن میں متعین کیا جا چکا ہے۔

ایک امریکی افسر نے کہا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم روزانہ ۵۰۰ آدمی ایک ڈویژن کو روانہ کر سکیں۔ جب تقریباً ساٹھ دنوں میں بھرتی ختم ہو جائے گی۔ اس وقت پانچوں ڈویژن کا ایک تہائی حصہ کمپنی اور پلاٹون تک جنوب کوریائی ہو گا۔ یہ امریکنوں کے ساتھ رہیں گے۔ اور ان ہی کے ساتھ کھائیں گے ۔۔۔ دوسرے بھرتی کئے ہوئے جنوب کوریائی اپنی پانچ ڈویژنوں پر مشتمل فوج کی تعداد بڑھائیں گے اور ہم ان سے اس قدر واقف ہو چکے کہ ہمیں ان پر بہت بھروسہ ہے اب ان سب کو مسلح کرنے کے لئے یہاں کافی اسلحہ ہے۔ (اسٹار)

امن کے زمانہ میں آسٹریلیا کا سب سے بڑا پروگرام

سڈنی ۳۱ اگست - توقع ہے کہ ستمبر کے بجٹ میں آسٹریلوی وزیر خزانہ مسٹر آرتھر فیڈن ۶,۰۰,۰۰,۰۰۰ پاؤنڈ پر مشتمل ایک دفاعی پروگرام کا اعلان کریں گے جو امن کے زمانہ میں آسٹریلیا کا سب سے بڑا دفاعی منصوبہ ہو گا مقصد یہ ہے کہ مشرقی کرہ میں دولت مشترکہ کے دفاع کی ذمہ داری سے برطانیہ کو کچھ حد تک سبکدوش کیا جا سکے

پہلی عالمگیر جنگ کے بعد سے پہلی دفعہ ایک ایسی نئی جبری فوجی تربیتی اسکیم نافذ کی جائے گی۔ جس کے ماتحت فوج کو مستقل طور پر سپاہی مہیا ہوتے رہیں۔ حکومت اس وقت گولہ بارود کی تیاری میں اضافہ کر رہی ہے اور کارخانوں کو جنگی سامان تیار کرنے کے لائق بنانے کے انتظامات ہو رہے ہیں۔ (اسٹار)

مصر کی طرف سے پاکستانی حاجیوں پر پابندی

قاہرہ ۳۱ اگست - بھارت اور پاکستان میں ہیضہ پھیل جانے کی وجہ سے مصری حکام صحت نے حکم دیا ہے کہ کسی پاکستانی یا بھارتی حاجی کو مصر کے اوپر پرواز کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ (اسٹار)

یونانی میوہ جات کا تحفہ

بیروت ۳۱ اگست - یونان سے پناہ گزینوں کے لئے یونانی حکومت کے تحفہ کے طور پر خشک ٹن پاخشک پھل بیروت کی بندرگاہ کو روانہ کئے جا چکے ہیں۔ یہاں یونانی قونصل خانہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ یونان ۴۰,۰۰۰ ڈالر کی قیمت کی غذاؤں کا تحفہ بچوں کے بین الاقوامی ہنگامی ادارہ کو بھی روانہ

نیوگنی کی ترقی کے لئے ولندیزی منصوبے

سنگاپور ۳۱ اگست - سنگاپور گزشتہ چند مہینوں میں ۱۹,۸۰,۰۰۰ روپوں سے زیادہ کا سامان ولندیزی نیوگنی کو برآمد کر چکا ہے اور اگر اس مقابلتہً پسماندہ آبادی کی ترقی کے متعلق ایک منصوبہ نیدرلینڈ کی حکومت نے منظور کر لیا تو وہ مزید سامان برآمد کرے گا ولندیزی نیوگنی کے گورنر نے سنگاپور میں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ نیوگنی کی آبادی ۱۵,۰۰,۰۰۰ ہے۔ لیکن ان میں سے صرف ۵۰,۰۰۰ نے باقاعدہ نظم ونسق کے ماتحت ہیں۔ بقیہ جن کی اکثریت کمپنی کو قوم پر مشتمل ہے۔ وہ اب تک قدیم زمانہ کی طرح رہتے سہتے ہیں انڈونیشیا کو انتقال اختیارات کے بعد ولندیزی نیوگنی کی پوری آبادی ۱۰۰۰ سے بڑھ کر ۱۰,۰۰۰ ہو گئی ہے

ہلکے پھلکے نئے امریکی ٹینک

واشنگٹن ۳۱ اگست - امریکی دفاعی افسران کو یقین ہے کہ اس وقت جو نئے ٹینک بنائے جا رہے ہیں۔ وہ ہر اس ٹینک سے بہتر ہوں گے جو ممکن ہے روسیوں نے ابھی چھپا رکھا ہو۔ نئے وزنی اور اوسط قسم کے ٹینک بنائے جا رہے ہیں

توقع ہے کہ اوسط قسم کے نئے ہلکے ٹینک تو چند مہینوں میں تیار ہونے لگیں گے لیکن وزنی ٹینکوں کی تیاری کے لئے دو سال کا عرصہ درکار ہے۔ ان ٹینکوں خصوصاً وزنی ٹینکوں کے بنانے میں زیادہ توجہ زیادہ شدید ضرب پہنچانے کی صلاحیت پر کی گئی ہے۔ (اسٹار)

حب اطہر رجسٹرڈ اسقاط حمل کا مجرب علاج فی تولہ ڈیڑھ روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ قیمت چودہ روپے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفتر دوم کا وعدہ آخری میعاد سے بہت قبل ادا کرنے والے مجاہدین کی دوسری فہرست!

گوجرانوالہ

میاں عبد الدین صاحب	گوجرانوالہ	۵/۱۰
" قمر الدین صاحب مرحوم	"	۵/۱۰
ملک محمد اکرم صاحب	"	۴۵/-
" محمد انور صاحب	"	۴۳/-
چوہدری محمد لطیف صاحب	"	۵/-
" فقیر محمد صاحب کیمپ	"	۵/-
شیخ جمال الدین صاحب	"	۵/۲
خواجہ عبد الواحد صاحب	"	۱۰/-
عبد الغنی صاحب درویش	"	۲۵/-
ملک محمد الدین صاحب	"	۹/-
امۃ الرفیق بنت شیخ ممتاز نبی صاحب	"	۱۰/-
رسول بی بی صاحبہ اہلیہ ثناء اللہ صاحب	"	۱۰/-
محمودہ بیگم اہلیہ صدر الدین صاحب	"	۶/۱۲
برکت بی بی صاحبہ اہلیہ قائم دین صاحب مرحوم	"	۶/۸
صفیہ بیگم اہلیہ انشاء اللہ صاحب	"	۶/-
امۃ اللطیف بنت بابو محمد بشیر صاحب چغتائی	"	۱۰/-
مسز من امۃ الحی زوجہ خواجہ عبد الکریم صاحب، خالدہ سویش	"	۳۳/-
والدہ مرحومہ " " "	"	۵/۸
امۃ السلام بنت خواجہ عبد الواحد صاحب	"	۵/۸
احمدہ بیگم اہلیہ عبد اللطیف صاحب	"	۱۰/۱۲
امۃ العزیز اہلیہ حکیم محمد الدین صاحب مرحوم	"	۷/-
شریفہ بی بی صاحبہ	"	۵/۴
بیوہ شاہ محمد صاحب مرحوم	"	۵/-
خورشید بیگم صاحبہ	"	۵/-
میاں خوشی محمد صاحب نومسلم	حافظ آباد	۶/۴
" محمد شریف صاحب دفتر فوڈ گرین	"	۲۰/-
اہلیہ شیخ حبیب احمد صاحب وکیل	"	۷/-
بابو محمد اسحق صاحب فوڈ سپروائزر	وزیر آباد	۳۷/-
چوہدری نذیر احمد صاحب ہرکارہ	لویریوالہ	۱۱/-
بابو محمد خاں صاحب	وزیر آباد	۵/-

ملک مظفر احمد صاحب	وزیر آباد	۵/-
" منظور احمد صاحب	"	۵/-
" غلام رسول صاحب سوداگر چرم	"	۳۰/-
اہلیہ " " "	"	۵/-
مولوی محمد رفیق صاحب	"	۵/-
چوہدری محمد صادق صاحب چیمہ	پیر کوٹ	۵/-
مستری سلطان احمد صاحب	"	۶/۴
چوہدری فضل احمد صاحب	گکھڑ	۲۰/-
ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب	ترگڑی	۵/-
میاں عبد الحق صاحب	"	۵/-
مستری محمد عبد اللہ صاحب	"	۵/-
امۃ الحفیظ بیگم اہلیہ مرزا محمد حسین صاحب، چٹھی مسیح	"	۵/-
سکینہ بی بی صاحبہ زوجہ غلام رسول صاحب	"	۵/-
مہتاب بی بی صاحبہ	"	۵/۶
میاں محمد رمضان صاحب	"	۵/-
" عبد الکریم صاحب	"	۵/-
" عزیز احمد صاحب	"	۵/-
" اللہ بخش صاحب	"	۵/-
چوہدری رحمت علی صاحب ٹیلر	فیروز والہ	۱۰/۸
" رحمت علی صاحب ملہی	"	۱۶/-
" فضل داد صاحب	"	۵/۸
" غلام حیدر صاحب زرگر	کلاسکی	۲۰/۶
" بشیر احمد صاحب	"	۳۳/۶
اہلیہ " "	"	۶/۴
احمد بی بی صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد شفیع صاحب پنڈی بھٹیاں		۳۳/۱۲
حکیم غلام غوث صاحب	کوٹ نکہ	۶/۸
چوہدری فضل حق صاحب	قیام پور	۵۱/۸
عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ سلطان علی صاحب	گجو چک	۶/۸
چوہدری محمد حیات صاحب	مانگٹ اونچے	۲۰/-
" جہان خاں صاحب	"	۲۲/-
" محمد بخش صاحب	پٹھان چک	۵/۵
" نادر بخش صاحب	"	۵/۴

چوہدری عبد الغنی صاحب	پٹھان چک	۵/۱۰
" اللہ رکھا صاحب	اکال گڑھ	۱۰/-
" خان محمد صاحب	تلونڈی کھجور والی	۵/۸

لائل پور

چوہدری عبد الرحمن صاحب بہلولپوری	لائلپور	۴۰/-
میاں غلام احمد صاحب منشی نہر	"	۱۲/-
قاضی رحمت اللہ صاحب	"	۶/-
ملک حسن خاں صاحب بی ٹی ماڈل	"	۱۰۵/-
ماسٹر عبد الحمید صاحب چک ۲۰۴	"	۱۲/-
اہلیہ شیخ عبد القادر صاحب	"	۵/-
محمد یحییٰ صاحب گورنمنٹ کالج	"	۵/-
چوہدری محمد اشرف صاحب زراعتی کالج	"	۲۸/-
مرحوم بھائی " " "	"	۱۷/-
اہلیہ چوہدری عبد الرحمن صاحب بہلولپوری	"	۵/-
مرزا احسن بیگ صاحب	"	۵/-
چوہدری عبد الحق صاحب	"	۵/-
" ظفر اللہ خاں صاحب پاور ہاؤس	"	۵۱/-
انوری بیگم صاحبہ اہلیہ عنایت اللہ صاحب	"	۱۰/-
محمد احمد صاحب گورنمنٹ کالج	"	۵/۱۰
کرم بی بی صاحبہ	"	۷/-
صفیہ بی بی صاحبہ	"	۵/-
امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ مختار نبی صاحب	"	۱۲/-
زینب بیگم صاحبہ اہلیہ خواجہ عبد الرحمن صاحب	"	۶/۸
مخدوم محمد اجمل صاحب	"	۷/-
بشیر احمد خاں صاحب ولد گیلانی خاں صاحب جڑانوالہ		۶/-
نذیر احمد صاحب	"	۶/-
عبد السلام خاں صاحب	"	۶/-
اہلیہ عطا محمد صاحب بنگوی	"	۵/۵
شیخ سعید احمد صاحب	"	۱۰/-
خواجہ عبد الرشید صاحب ٹرنک مرچنٹ	گوجرہ	۶۵/-
" نور الحق صاحب	"	۲۰/-
امۃ الرشید صاحبہ بنت خواجہ عبد الحق صاحب	"	۹/۴

چوہدری صوبہ خاں صاحب	گوجرہ	۷/-
سید محمد احمد شاہ صاحب	"	۲۴/-
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ خواجہ عبد الرحمن صاحب امرتسری	"	۵/۶
چوہدری ولی محمد صاحب	چک جھمرہ	۵۰/۸
" محمد اسمٰعیل صاحب	"	۸/۴
قریشی عبید اللہ شاہ صاحب	" "	۲۰/۸
نصیر بیگم صاحبہ اہلیہ غلام قادر چک ۱۸۵ R.B	"	۶/-
ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ منور احمد صاحب مرحوم	" "	۶/-
فہمیدہ خاتون صاحبہ "	" " " "	۶/-
سلیمہ خاتون صاحبہ اہلیہ محمد ابراہیم صاحب	" "	۶/-
ناظر حسین صاحب پٹواری	چک جھمرہ	۱۱/-
منیر احمد صاحب طالب علم	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۵/-
مبارک احمد صاحب	"	۵/-
نور احمد صاحب	"	۵/-
نعیم احمد صاحب	"	۵/-
شیخ سمیع اللہ صاحب	"	۳۱/۸
محمد قاسم صاحب	"	۵/۲
بشیر احمد صاحب	"	۵/۲
چوہدری غلام حسین صاحب	"	۱۰/-
اہلیہ شیخ عبد الرحمن صاحب نائب تحصیلدار	تاندلیانوالہ	۱۴/-
امۃ الوہاب صاحبہ بنت	" " "	۱۰/-
امۃ القیوم صاحبہ "	" " "	۹/-
امۃ الکریم صاحبہ "	" " "	۸/-
نعیم الرحمن صاحب ولد	" " "	۸/-
چوہدری عبد الحی صاحب	"	۱۰/-
سردار علی شاہ صاحب	"	۵/-
شیخ محمد علی صاحب ولد اللہ بخش صاحب	کمالیہ	۱۲۵/-
مسعودہ بیگم صاحبہ	چک ۲۲ کوٹ شاہانہ	۵/۱۰
محمد منظور احمد صاحب نجمی	" "	۴۴/-
اہلیہ ڈاکٹر عبد الستار شاہ صاحب	" "	۵/۱۴
ظہور احمد شاہ صاحب	" "	۶/-
محمودہ بیگم صاحبہ	" "	۵/۱۲
امۃ الرحمن صاحبہ	" "	۶/۸

عطیہ بیگم صاحبہ	چک ۲۴۴ گ ب کوٹھا لائلپور	۶/۷
امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ عبدالمنان صاحب	" "	۵/۵
اہلیہ محترمہ محمد منظور احمد صاحب نجمی	" "	۵/۱۲
محمد حسین صاحب ولد زین العابدین صاحب چک ۵	ڈرکھانہ	۶/۸
چوہدری عبداللہ خان صاحب زعیم چک ۶۸ ج ب		۲۶/۰
صدیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ	" "	۵/۰
سلطان احمد صاحب چک ۶۹ گھسیٹ پورہ		۵/۰
فتح محمد صاحب ولد نور بخش صاحب	" "	۵/۰
اہلیہ رحمت اللہ صاحب آف بھیرو چیچی	"	۶/۴
چوہدری امام الدین صاحب ولد کریم بخش صاحب	چک ۴۲ سرشمیر روڈ	۵/۵
چوہدری نصیر الدین صاحب	" "	۵/۵
میاں جان محمد صاحب	" "	۵/۰
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم	" "	۵/۵
محمد یعقوب صاحب	" "	۵/۵
غلام رسول صاحب	" "	۵/۶
چوہدری محمد عنایت اللہ صاحب دیہاتی مبلغ چک ۸۹ رتن		۱۲/۱۲
" قادر بخش صاحب	" "	۵/۴
" محبت الرحمٰن صاحب	چک ۸۸ ج ب "	۵/۰
" عبدالجبار خان صاحب	" "	۵/۱
" عبدالحی خان صاحب	" "	۱۰/۱
" محمد صادق صاحب	" "	۵/۰
" محمد عبداللہ خان صاحب	" "	۵/۱
" رشید احمد صاحب باجوہ	" "	۶/۰
" نصیر احمد صاحب باجوہ	" "	۶/۰
" ذکاء اللہ صاحب	" "	۵/۰
" شفیق احمد صاحب	" "	۵/۰
" دین صاحب ولد کوڈا صاحب چک ۹۶ گ ب	"	۲۶/۰
اللہ رکھی صاحبہ والدہ عبدالسلام صاحب ننگلی۔	" "	۵/۱۰
حکیم روشن دین صاحب	" "	۳۰/۸
چوہدری غلام حسین صاحب	" "	۱۵/۸
" غلام محمد صاحب	" "	۱۱/۸
" فتح محمد صاحب	" "	۱۱/۸
امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ ہمشیرہ عبدالغنی خان صاحب کریام	چک ۱۰۹	۹/۴
رحمت بی بی صاحبہ والدہ عبدالغنی خان صاحب	"	۶/۴
بابو عبدالسمیع صاحب	چک ۱۴۱ ب ج لائلپور	۱۸/۰
چوہدری عبدالسلام صاحب	چک ۱۲۷ ر ب سلوسیانہ "	۳۰/۱۵
" عبدالرحمٰن صاحب	" " "	۳۰/۱۵
" شکر اللہ خان صاحب منصور	" " "	۳۱/۰
" بشیر احمد صاحب	چک ۱۹۵ جنڈانوالہ	۵/۵
" صدیق احمد صاحب	" "	۵/۵
" محمد اسحٰق صاحب	" "	۵/۵
" محمد شریف صاحب	" "	۵/۵
سلیمہ بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالغفور صاحب	" "	۵/۵
چوہدری غلام نبی صاحب چک ۲۴۳ ر ب	کلیان پور لائلپور	۵/۱۲

چوہدری غلام رسول صاحب	مامونکانجن لائلپور	۴۲/۱۰
" پیر بخش صاحب	" "	۳۰/۱۵
" محمد شفیع صاحب	" "	۶/۰
" رحمت اللہ صاحب	چک ۲۷۵ "	۱۵/۰
طالع بی بی صاحبہ	" "	۵/۰
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب	" "	۵/۰
" ولی محمد صاحب	" "	۵/۰
میاں محمد ابراہیم صاحب	چک ۲۷۶ گوکھووال	۳۳/۰
چوہدری اللہ دتا صاحب قصاب	" "	۶/۴
امۃ الحفیظ صاحبہ	" "	۶/۲
اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ محمد عرفان صاحب	"	۵/۴
سلیمہ بی بی صاحبہ اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب عرف بادشاہ۔	"	۶/۴
چوہدری غلام نبی صاحب	چک ۲۸۱ لائلپور	۱۱/۴
مولوی غلام نبی صاحب	" "	۱۱/۴
چوہدری عبدالغنی صاحب	چک ۲۹۷ "	۵/۶
" کریم بخش صاحب ہیڈماسٹر	چک ۲۰۵ "	۱۰/۰
" محمد صادق صاحب	چک ۲۰۶ "	۱۰/۹

والدہ مرحومہ نعمت خان صاحب بیگم پوری۔	چک ۲۷۰ گ ب لائلپور	۱۶/۰
چوہدری حیدر علی صاحب	چک ۹۱ "	۲۰/۰
اہلیہ صاحبہ	" "	۱۰/۰
چوہدری محمد شفیع صاحب	چک ۱۴۷ "	۲۰/۰
" محمد یار خان صاحب شاہ	چک ۲۵۵ "	۱۰/۰
" عطاء اللہ صاحب	چک ۵۵۱ "	۵/۰
منشی عبدالرحمٰن صاحب	چک ۱۰۵ ج ب "	۱۵/۰
چوہدری محمد علی خان صاحب	چک ۹۰ "	۳۱/۰
" نور محمد صاحب	چک ۲۷۸ شیرکا "	۱۰/۰
" منظور احمد صاحب پٹواری	چک ۶۲۱ ج ب "	۱۰۰/۰
" محمد سبحان صاحب	چک ۴۷ گ ب "	۵/۰

جھنگ

چوہدری عبدالجبار صاحب	جھنگ	۳۷/۰
" رفیق احمد صاحب	"	۱۱/۴
" شریف احمد صاحب	"	۱۱/۸
میاں محمد عبداللہ صاحب مہاجر کھماچوں	"	۵/۴

حمیدہ بیگم بنت احمد الدین صاحب	گھمیانہ	۵/۰
جنت بی بی اہلیہ طفیل احمد صاحب	"	۵/۰
میاں نوازش علی صاحب	چنیوٹ	۱۲/۰
مستری عبدالکریم صاحب ننگلی	"	۱۷/۱۴
رشیدہ بیگم بنت سیٹھ محمد صدیق صاحب	"	۱۹/۰
عائشہ اہلیہ عبدالکریم خواجہ	"	۵/۶
عنایت بیگم اہلیہ شیخ سلطان علی صاحب	"	۵/۵
رحمت بی بی اہلیہ مستری عبدالعزیز صاحب	"	۵/۸
خدیجہ بیگم بیوہ عبدالرحیم صاحب	"	۵/۰
عائشہ بیگم اہلیہ محمد ابراہیم صاحب کانپوری	"	۳۷/۴
خدیجہ بی بی بیوہ عیدو	"	۵/۰
امۃ الرحمٰن بنت شیخ محمد حسین صاحب	"	۵/۰
حمید احمد طالب علم ہائی سکول	"	۵/۰
سلیمہ بیگم زوجہ ماسٹر غلام رسول صاحب	"	۵/۰
محمودہ اختر بنت " " "	"	۵/۰
بشریٰ صدیقہ " " "	"	۵/۰
اقبال بیگم اہلیہ حافظ عزیز احمد صاحب	"	۱۴/۰
رحیم بی بی بیوہ دوست محمد مرحوم	"	۳۱/۰
خدیجہ بی بی اہلیہ نذیر احمد سہگل	"	۱۱/۰
مریم بی بی اہلیہ دوست محمد شمس	"	۱۲/۰
مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی	"	۲۰/۶
ریاض الدین صاحب طالب علم	"	۳۰/۱۵
عبدالمجید صاحب	" "	۵/۰
محمد عیسےٰ صاحب	احمد نگر	۱۰/۰
عبدالکریم خاں کاٹھ گڑھی	"	۵/۶
مولوی محمد صدیق صاحب جامعہ احمدیہ	"	۱۴/۸
عبدالسلام صاحب طاہر	"	۱۰/۸
نظام الدین صاحب مہمان	"	۵/۱۲
سعید احمد صاحب سہگل	"	۶/۴
مولوی عبدالحی صاحب جامعہ احمدیہ	"	۱۹/۰
کبیر الدین صاحب	"	۵/۸
عطاء النبی صاحب سلیم	"	۵/۲
مرزا محمد ادریس صاحب	"	۱۳/۰
سید رفیق احمد صاحب	"	۵/۳
محمد طفیل صاحب پسر محمد ابراہیم صاحب [illegible]	"	۵/۰
امۃ القدوس بنت مستری ہدایت اللہ صاحب درویش	"	۵/۵
شیخ محمد صادق صاحب	لالیاں	۷/۰
" یار محمد صاحب	"	۴/۰
علی محمد صاحب ۲۹۷	شورکوٹ	۵/۰
منشی جلیل احمد خان صاحب	"	۵/۰
چوہدری نصیر الدین صاحب	ڈرکھانہ	۹/۸
" محمود احمد صاحب	"	۹/۸
" بشیر احمد صاحب	"	۹/۸
والدہ بشیر احمد خان صاحب رنگپورہ وتھین ترموں		۱۵/۰
اہلیہ " "	"	۱۵/۰
چوہدری محمد اکرم صاحب ہیڈ کوٹ تحصیل جھنگ		۳۸/۰
" ظہور احمد صاحب	" " "	۵۰/۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مومن کا قول اور عمل برابر ہونا چاہیئے۔
غیر مومن جو کہتا ہے ضروری نہیں کہ اُسے
پُورا بھی کرے لیکن مومن جو کچھ وعدہ
کرتا ہے اُسے سنجیدگی کے ساتھ سَو فیصدی
پورا کرتا ہے۔"

(سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

چوہدری محمد ابراہیم صاحب چک ۲۰۶	لائلپور	۵/۰
" نذیر احمد صاحب	" "	۵/۰
فاطمہ بی بی اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب	" "	۵/۰
ملائم بی بی صاحبہ زوجہ عبدالکریم صاحب	چک ۱۱۲ کھتووالی	۲/۱۰
سیدہ بیگم صاحبہ زوجہ [illegible]	" "	۵/۱۰
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب تتو چک ۲۳۳	لائلپور	۵/۲
" محمد ابراہیم صاحب	" " "	۵/۵
" مبارک علی صاحب	" "	۶/۶
محمد ابراہیم صاحب ولد امام الدین	" "	۵/۵
چوہدری نذیر احمد صاحب	" "	۷/۸
" اللہ بخش صاحب	" "	۳۱/۲
" مولوی خان صاحب معہ اہلیہ چک ۵۵۹	"	۱۰/۰
" خورشید احمد صاحب معہ اہلیہ	" "	۱۰/۰
زینت النساء صاحبہ بنت فضل احمد صاحب	چک ۱۵۴ "	۵/۵

میاں محمد عبداللہ ولد حکیم مہر دین صاحب	جھنگ	۱۰/۰
مہر بی بی اہلیہ علاء الدین صاحب	"	۵/۰
سلامت بی بی صاحبہ اہلیہ شریف احمد صاحب	"	۵/۴
جنت بی بی اہلیہ رفیق احمد صاحب	"	۵/۴
اہلیہ سکندر علی صاحب		۵/۴
زینب بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالرحیم صاحب	گھمیانہ	۵/۴
میاں علاء الدین صاحب	"	۵/۰
سید بشیر احمد صاحب مہاجر قادیان	"	۱۴/۰
اہلیہ " " " "	"	۵/۱۰
میاں فیض محمد صاحب ولد محمد رمضان صاحب	"	۱۰/۸
" طفیل محمد صاحب ولد "	"	۲۰/۸
" طفیل محمد ولد اکبر علی صاحب	"	۵/۱
سید منیر احمد صاحب مہاجر	"	۵/۱۰
میاں عبدالقادر صاحب ولد سکندر علی صاحب	"	۵/۶
" عطاء اللہ صاحب ولد محمد رمضان صاحب	"	۱۰/۸
غلام اکبر صاحب بہرمی	"	۵/۰

چوہدری عبدالستار صاحب علی پور جھنگ ۱۰/-

سرگودہا

مرزا نثار احمد صاحب سرگودہا ۱۴/-
" محمد طاہر صاحب " ۱۰/-
چوہدری بشیر احمد صاحب کاٹھ گڑھی " ۳۰/-
" کرامت اللہ صاحب " ۱۵/-
محمد صادق صاحب سول لائن " ۵/-
شیخ عبدالرشید صاحب پراچہ " ۱۵/-
اہلیہ قریشی محمود الحسن صاحب " ۲۰/-
بچگان " " " ۱۰/-
منشی محمد الدین صاحب ریل بازار " ۴۰/۸
اہلیہ " " " ۵/۸
بابا فضل دین صاحب ماشکی " ۲۸/-
عائشہ بیگم اہلیہ عبدالجبار خانصاحب " ۶/-
سلیمہ بیگم زوجہ محمد ابراہیم صاحب " ۶/-
کنیز فاطمہ " ملک محمد یوسف صاحب " ۶/-
سکینہ بیگم اہلیہ شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ " ۳۰/-
مختار بیگم اہلیہ نثار احمد صاحب بلاک ۲ " ۶/-
وزیر بیگم اہلیہ مرزا عبدالحق صاحب " ۱۵/-
سکینہ بیگم " " " " " ۱۵/-
جمیلہ بیگم اہلیہ نذیر احمد صاحب " ۵/-
مسعودہ اختر اہلیہ حاجی محمود اللہ صاحب " ۱۴/-
بھاگ بھری اہلیہ عبدالرحیم خانصاحب " ۵/-
زبیدۃ النساء بیگم اہلیہ شیخ فضل الرحمن صاحب پراچہ " ۴۰/-
سکینہ بیگم اہلیہ عبدالرزاق صاحب " ۵/-
رقیہ بیگم صاحبہ " ۵/-
محمد احسن صاحب پراچہ بھیرہ ۱۰/۴
مبارک احمد ولد فضل محمد صاحب " ۵/۱۰
فضل الٰہی صاحب انوری B.S.C " ۶/۸
حشمت اللہ خان صاحب مہاجر " ۱۵/۱۲
حاکم بی بی صاحبہ ہجکہ " ۵/-
میاں غلام محمد صاحب کمپونڈر خوشاب ۲۰/۱۵
" محمد بشیر صاحب " ۵/۵
" محمد صاحب " ۵/-
ملک محمد حسین صاحب " ۱۱/-
منصورہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ حسین صاحب " ۸/-
شمیم اختر صاحبہ اہلیہ محمد ... صاحب " ۸/-
چوہدری یار محمد صاحب " ۹/-
محمد سلیمان صاحب تخت ہزارہ ۵/-
رحمت علی صاحب ولد خدا بخش صاحب " ۵/-
علی بخش صاحب نصیر پور ۵/-
شادی خان صاحب تخت ہزارہ ۵/-
شیر محمد صاحب ادرحمہ ۶/۶
احمد علی صاحب پڑ پانہ " ۵/-
غلام علی صاحب " ۵/-
احمد بخش صاحب ولد خدا بخش صاحب " ۵/-
شیر محمد صاحب ولد محمد دین صاحب " ۵/-

شیر محمد صاحب ولد فضل صاحب گھما ادرحمہ سرگودہا ۵/-
ظفر علی صاحب پٹہار " ۵/-
چوہدری نذیر حسین صاحب چک ۹۵ شمالی سرگودہا ۲۹/۸
ڈاکٹر عبدالکریم صاحب بھلوال " ۵/-
مستری نور الٰہی صاحب " " ۵/-
چوہدری محمد اشرف صاحب چک ۲۴ شمالی " ۵/-
شیخ عنایت اللہ صاحب کوٹ مومن " ۲۶/-
شریف احمد صاحب ولد مولا بخش صاحب " " ۱۰/-
شریف احمد صاحب ولد قادر بخش صاحب " " ۸/۴
نعیمہ خاتون صاحبہ منڈی بھلوال " ۲۰/-
حکیم محمد رمضان صاحب گھوگیاٹ " ۱۱/-
عبدالستار صاحب دہلوی " " ۵/-
اہلیہ صاحبہ " " " " " ۵/-
ملک مبارک احمد صاحب " " ۵/-
ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد عثمان صاحب مبلغ " " ۵/۵
اہلیہ چوہدری فیض اللہ صاحب سلانوالی " ۵/۹

محمد حسین صاحب چک ۴۷ شمالی سرگودہا ۵/-
چوہدری احمد خانصاحب " " ۵/-
" فیض احمد صاحب " " ۵/-
" رحمت خاں صاحب " " ۵/-
" محمود احمد صاحب ولد فتح علی صاحب } چک ۹۸ شمالی " ۱۳/۸
چوہدری لعل دین صاحب سندھوجٹ چک ۹۹ " ۶/۱۲
" عبدالواحد صاحب گوندل " " ۶/۴
" محمد علی صاحب " " " ۶/۴
" نثار احمد صاحب " " " ۵/-
" عبداللہ خانصاحب " " " ۳۱/-
" رفیق احمد صاحب " " " ۵/-
اقبال بیگم زوجہ عبدالواحد صاحب گوندل " " ۶/۴
عزیز بیگم زوجہ عبدالغنی صاحب " " " ۶/۴
زینب بی بی صاحبہ زوجہ نثار احمد صاحب " " " ۶/۴
حسین بی بی زوجہ خورشید احمد صاحب " " " ۶/۸

بابو تاج الدین صاحب اسٹیشن ماسٹر معہ اہلیہ صاحبہ } گجرات ۳۰/-
حمید احمد صاحب انکم طالب علم " ۵/-
عبدالغفار خانصاحب اسٹیشن ماسٹر چک پرانہ " ۳۶/-
بچگان ملک نصراللہ خانصاحب لالہ موسیٰ " ۱۰/-
رحیم بی بی صاحبہ " " ۵/-
میاں اکبر علی صاحب کھاریاں " ۱۶۰/-
ماسٹر عبدالغنی صاحب " " ۱۵/-
چوہدری غلام حسین صاحب " " ۶/-
فتح خاں صاحب کشمیری " " ۱۰/-
فضل حسین صاحب " " ۱۰/-
غلام محمد صاحب پوستین " " ۵/-
عزیزہ بیگم صاحبہ بنت فیروز خانصاحب " " ۵/-
نور بیگم صاحبہ ہمشیرہ " " " ۵/-
جنت بی بی صاحبہ " " ۵/-
نذیر بیگم صاحبہ " " ۵/-
ناصرہ بیگم صاحبہ " " ۵/-
بشیرہ بیگم صاحبہ " " ۵/-
راج بیگم صاحبہ " " ۱۰/-
فضل بیگم صاحبہ بنت عالم دین صاحب " " ۵/-
فضل بیگم صاحبہ زوجہ قدرداد صاحب " " ۵/-
راج بیگم صاحبہ " " " ۵/-
نعمت بی بی صاحبہ " " ۵/-
آمنہ بی بی صاحبہ " " ۵/-
سعیدہ بیگم صاحبہ " " ۵/-
فضل بیگم صاحبہ زوجہ راج علی صاحب " " ۵/-
بیگم بی بی صاحبہ " " ۵/-
مبارک بیگم صاحبہ " " ۱۱/۲
بشیر بیگم صاحبہ زوجہ اکبر علی صاحب " " ۱۲/-
نور بیگم صاحبہ ہمشیرہ ایاز صاحب " " ۶/-
طاہرہ بیگم صاحبہ " " ۵/-
فضل بیگم صاحبہ بیوہ کپتان اللہ داد صاحب } " " ۷/-
رحمت بی بی صاحبہ بیوہ عبدالسلام صاحب مرحوم } " " ۸/۸
ممتاز بیگم صاحبہ بنت سید احمد شاہ صاحب " " ۶/-
والدہ برکت علی صاحب " " ۵/۵
عزیز بیگم اہلیہ ماسٹر عبدالغنی صاحب " " ۵/-
دختران چوہدری سلطان احمد صاحب " " ۱۰/-
سردار بیگم اہلیہ سردار خاں صاحب " " ۵/-
راج بیگم صاحبہ زوجہ فضل الٰہی صاحب " " ۵/-
لفٹیننٹ عبدالمجید صاحب چک سکندر " ۶۰/-
اہلیہ " " " " " ۴۵/-
" مولوی عبدالعزیز صاحب " " ۵/-
والدین " " " " ۱۰/-
میاں عبدالمالک صاحب " " ۵/-
محمود علی صاحب " " ۵/-
سید امام شاہ صاحب مونگ " ۶/۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کر کے اُس کی راہ میں مال خرچ کریگا تو مَیں یقین رکھتا ہوں کہ اُسکے مال میں بھی دوسروں کی نسبت برکت دیجائیگی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادے سے آتا ہے پس جو شخص خدا کیلئے بعض حصّہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اُسے پائے گا"

(ڈائری حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

چوہدری عبدالوہاب صاحب چک ۹۱ پنیار سرگودہا ۱۰/-
مہر دین صاحب امام مسجد " " ۸/-
محمد یوسف صاحب چک ۳۷ " ۵/-
رشید الدین صاحب " " ۵/-
احمد الدین صاحب " " ۵/-
احمد خاں صاحب بھٹی " " ۵/-
بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ محمد دین صاحب ہاشکی چک ۴۶ شمالی " ۷/۱۲
حسن بی بی صاحبہ اہلیہ امام الدین صاحب چک ۸۸ جنوبی " ۱۱/-
چوہدری نصیر احمد صاحب " " ۵/-
" مبارک احمد صاحب چک ۸۶ شمالی " ۵/-
محمد اقبال صاحب " " ۵/-
چوہدری محمد انور صاحب " " ۵/-
محمد نواز صاحب " " ۵/-
" غلام قادر صاحب چک ۱۱۴ شمالی " ۵/-
غلام مولا صاحب " " ۵/-

سید خادم حسین صاحب چک ۱۱۶ سرگودہا ۵/-
نذیر احمد صاحب " " ۵/-
میر عبدالمنان صاحب ہجن " ۶۵/-
اہلیہ صاحبہ " " " ۱۵/-
ملک محمد افضل صاحب اسٹیشن ماسٹر ہڈالی " ۷۰/۸
چوہدری عطاء اللہ خانصاحب چک ۴۲ ج ب " ۶/-
والدہ صاحبہ " " " " ۶/-
چوہدری رشید احمد صاحب مٹھا ٹوانہ " ۵/-
ظہور بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عطاء اللہ خاں صاحب } چک ۴۳ ج ب " ۶/-
قریشی محمد سعید صاحب چک ۲۷ شمالی " ۲۰/-

گجرات

اہلیہ بابو محمد یوسف صاحب گجرات ۵/۱۲
چوہدری بشیر احمد صاحب گوراپہ " ۴۴/-

نام	مقام	رقم
سید حیدر شاہ صاحب	مونگ گجرات	۵/۱۰
رشیم بی بی صاحبہ زوجہ شاہسوار خاں صاحب	〃 نورنگ	۵/۱۲
ناصرہ بیگم صاحبہ زوجہ شاہسوار خاں صاحب	〃 〃	۱۱/۸
چوہدری نبی احمد صاحب	شیخ پور 〃	۵/-
〃 منظور احمد ولد غلام قادر صاحب	〃 〃	۸/-
مہر حاکم علی صاحب	〃 〃	۱۰/۵
میاں محمد علی صاحب	جودھوال 〃	۵/-
خواج الدین صاحب	فتح پور 〃	۵/-
ملک مولا بخش صاحب	منڈی بہاؤالدین 〃	۲۰/-
مستری عبد الکریم صاحب	کنجاہ 〃	۱۲/۸
رسول بی بی زوجہ عبد الکریم صاحب	〃 〃	۵/-
سردار بیگم زوجہ محمد اسمٰعیل صاحب	〃 〃	۶/-
اللہ رکھی صاحبہ بیوہ	〃 〃	۵/۸
خدیجہ بیگم صاحبہ	〃 〃	۵/۸
احمد دین صاحب مغل	چوکنانوالی 〃	۹/-
زینب بی بی صاحبہ	〃 〃	۸/۴
سید محمد یوسف شاہ صاحب	گہیٹر 〃	۵/۵
رفیق شاہ صاحب	〃 〃	۵/۵
عبد المجید شاہ صاحب	〃 〃	۵/۵
عبد الحکیم شاہ صاحب	〃 〃	۱۶/۴
محبوب احمد صاحب	رسول 〃	۵/-
محمد نصیر احمد صاحب	〃 〃	۵/-
سعید احمد صاحب	〃 〃	۵/-
محمد اختر صاحب	〃 〃	۵/-
سید عبد العزیز صاحب	〃 〃	۸/-
انور احمد شریفی	〃 〃	۶/-
رشید احمد صاحب	〃 〃	۵/-
سلیم احمد عباسی	〃 〃	۵/-
عبد الرشید صاحب	〃 〃	۵/-
اللہ دتا صاحب ولد حیات محمد صاحب	دھیر کے کلاں	۲۰/-
اہلیہ صاحبہ	〃 〃 〃	۶/-
حوالدار محمد حسین صاحب	〃	۲۶/-
محمد عبد اللہ صاحب	سماعیلہ	۲۸/-
محمد بی بی صاحبہ اہلیہ مولوی امام الدین صاحب	شادیوال	۵/-
حسین بی بی صاحبہ	〃	۶/-
محمد یوسف ولد سراج دین صاحب	〃	۵/-
فضل احمد صاحب ولد امام دین صاحب	جسوکے	۵/۱
رسول بی بی صاحبہ زوجہ فضل احمد صاحب	〃	۵/۱
سردار بی بی صاحبہ	〃	۵/۱
[illegible] بی بی صاحبہ	〃	۵/۱
غلام حیدر صاحب	چوہاں گجرات	۵/۵
سردار علی صاحب	جسوکے 〃	۶/۵
فاطمہ بیگم اہلیہ 〃	〃 〃	۶/۵
مولوی محمد سعید صاحب مبلغ	گولیکی 〃	۲۸/-
اہلیہ بشیر احمد صاحب	〃 〃	۱۵/-

نام	مقام	رقم
چوہدری رحمت خاں صاحب	گکرالی گجرات	۸/۴
〃 لال الدین صاحب	〃	۵/۵
حاکم بی بی بجناب محمد الدین صاحب والد مرحوم	سوک کلاں	۵/-
زینب بی بی صاحبہ والدہ حاکم بی بی صاحبہ	〃	۵/-
کیپٹن فقیر محمد صاحب	فرقان فورس	۱۱۰/-
یار محمد صاحب اجودی	〃	۵/-
محمد صادق صاحب	〃	۱۵/-
عبد الخالق صاحب	〃	۲۵/۶
رحمت علی صاحب	〃	۳۴/۸
چودھری شبیر محمد صاحب	〃	۲۰/۶
〃 قادر بخش صاحب	〃	۱۰/۱
بشیر احمد صاحب ڈرائیور	〃	۵/۶
علی اکبر صاحب	〃	۵/-
فضل کریم صاحب	〃	۵/-
عبد اللطیف صاحب	〃	۵/-

نام	مقام	رقم
حوالدار نور احمد صاحب	فرقان فورس	۱۶/-
رحمت علی آرمورر	〃	۱۰/۴
حوالدار غلام قادر صاحب	〃	۱۶/-
سلطان احمد صاحب	〃	۳۱/۸
حوالدار محمد اسمٰعیل صاحب خالد	〃	۱۶/-
محمد حسین صاحب کھریپر	〃	۵/-
حوالدار عنایت اللہ صاحب	〃	۱۵/-
عبد السلام صاحب	〃	۸۲/۸
بشیر احمد صاحب ولد مولا بخش صاحب	عالم گڑھ	۲۰/-
بشارت احمد صاحب درویش	گوٹھریالہ	۶/-
والدہ مرحومہ منشی سلطان احمد صاحب	〃	۸/-
چوہدری ظفر احمد صاحب ثاقب	تھوکہا	۲۴/-
ڈاکٹر نذیر احمد صاحب	ڈنگہ	۲۵/-

جہلم

نام	مقام	رقم
حاجی سیٹھی فضل حق صاحب	جہلم	۱۶/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اے مردو اور عورتو! تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض اور مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین اور آسمان کا تعاون جانتا ہی کہ جو کچھ مَیں کہہ رہا ہوں خدا تعالیٰ اور اسلام کیلئے کہہ رہا ہوں۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے کہہ رہا ہوں۔ اپنے نفس کیلئے نہیں کہہ رہا تم آگے بڑھو اور اپنا تن من اور اپنا دھن خدا اور اُسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے قربان کردو۔"

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

نام	مقام	رقم
عبد الغنی صاحب راجوری	فرقان فورس	۵/-
عبد الغنی صاحب ۲۶۱۱۷	〃	۵/-
فیروز دین صاحب	〃	۵/-
محمد حنیف صاحب	〃	۵/-
سائیں صاحب	〃	۵/-
غلام حسین پونچھی	〃	۵/-
محمد دین صاحب باورچی	〃	۵/-
محمد ابراہیم صاحب	〃	۵/-
محمد حسین صاحب	〃	۵/-
محمد شفیع صاحب بدر غلام قادر حوالدار	〃	۳۱/-
نسیم علی صاحب مجاہد	〃	۲۰/-
مصلح محمد راجوری	〃	۲۰/-
احمد دین صاحب	〃	۵/-

نام	مقام	رقم
خواجہ محمد شفیع صاحب	جہلم	۶/-
شیخ محمد حسین صاحب شاہ گر	〃	۱۸/-
میاں عبد السلام صاحب رہتاسی	〃	۵۰/-
شیخ غلام حیدر صاحب	〃	۵/-
حوالدار سردار خاں صاحب	〃	۱۶/-
راجہ عبد الستار صاحب	〃	[illegible]
چوہدری محمد شریف صاحب		
سردار بیگم صاحبہ ہیڈ مسٹرس	دوالمیال	[illegible]
مغلاں بی بی اہلیہ مولوی شیخ علی صاحب مرحوم	〃	۱۶/-
کرم بی بی صاحبہ زوجہ میجر حبیب اللہ صاحب	〃	۲۶/-
مانو بی بی صاحبہ بیوہ جمعدار محمد خان صاحب	〃	۵/-
کرم بی بی زوجہ عباس خان صاحب	〃	۵/۴
ملک حبیب خاں صاحب کمانڈر	〃	۵/۵

نام	مقام	رقم
صوبیدار عبد الحاضر صاحب	دوالمیال جہلم	۴۲/-
ملک حبیب احمد صاحب	〃	۵/-
زینب بیگم بنت عبد الحکیم صاحب	〃	۵/-
ملک اسلم خان صاحب	〃	۳۱/۱۰
حافظ راج بی بی صاحبہ	〃	۱۴/-
جمعدار عبد الحق صاحب	〃	۱۰/-
ملک عباس خاں صاحب	〃	۶/-
حکیم عطا محمد خاں صاحب	〃	۸/۱۲
ملک زمان علی صاحب	〃	۱۱/-
〃 حیات محمد صاحب	〃	۶/۸
〃 احمد دین ولد صدر دین صاحب	محمود آباد	۵/-
〃 فضل دین صاحب	〃	۱۰/۸
راجہ محمد نواز صاحب الدیال	〃	۵/-
〃 فضل احمد صاحب پنشنر	〃	۵/۵
اہلیہ 〃 〃 〃	〃	۵/۵
صوبیدار بشیر احمد صاحب کالاکیپ	چک جمال	۲۵/-
اہلیہ 〃 〃 〃 〃	〃	۵/۸
والدین مرحومین 〃 〃	〃	۵/-
ستار محمد صاحب	〃	۵/-
عبد الحلیم ولد ہدایت بخش صاحب	〃	۵/-
محمد حسین ولد حیات علی صاحب	〃	۵/۶
جمال دین صاحب ولد کالا	〃	۵/-
ملک محمد ولد حبیب محمد	〃	۵/-
حسن محمد صاحب ولد میر محمد صاحب	〃	۵/-
محمد حسین ولد عطا محمد	〃	۵/-
محمد حسین ولد دین محمد صاحب	〃	۵/۴
عبد الرشید ولد شاہ محمد صاحب	〃	۱۰/-
مرزا بشیر احمد صاحب	چکوال	۵/-
اہلیہ مہر شمشیر علی صاحب	پنڈ دادنخاں	۲۱/-
چوہدری عطاء اللہ صاحب وقار	〃	۲/۱۲
ملک محمد ہاشم صاحب	کھیوڑہ	۵/-
چوہدری محمد عبد اللہ خاں صاحب	〃	۲۰/-
ملک غلام محمد صاحب	دوتوچہ	۵/۱۰
مہتاب بی بی زوجہ محمد یوسف صاحب	〃	۵/-
ملک عبد الرحمٰن صاحب	〃	۱۱/۱۲
〃 فضل داد صاحب	خان پور	۱۶/۴
سید محمد حسین شاہ صاحب	دینہ	۱۰/-
اہلیہ مرحومہ بابو محمد یوسف صاحب بہ بیوی - تنزکی	〃	۲۰/-
محمد اشرف صاحب فائر بسنگ شیخ جہلم		۳۰/-
میاں خان صاحب	منگلا ہیڈ	۳۹/-
راجہ محمد اعظم صاحب	کروٹی جہلم	۸/-
خیر محمد صاحب	ڈیرہ غازیخان	۶/-
اہلیہ سردار خیش اللہ خاں صاحب	ہیرٹرڈ	۲۰/-

(باقی آئندہ)

خاکسار

عبد الرشید قریشی

وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ

ضلع جھنگ